VAMPIRE LOVE

BY RIMSHA HAYAT

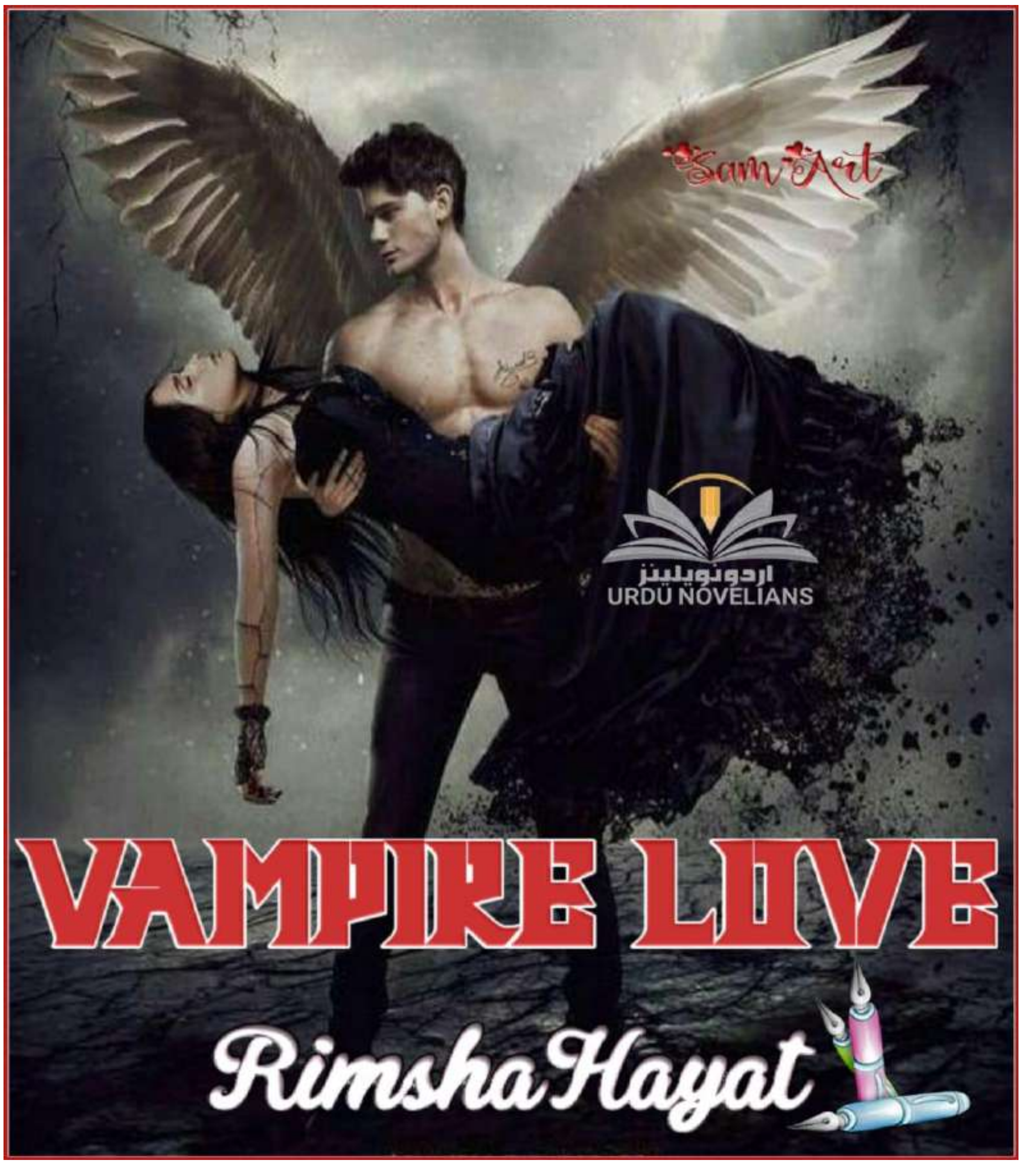

تمہیں کیا لگتا ہے؟

تم اس لڑکی کو مجھ سے بچا لوگے تو یہ تمہارے بہت بڑی بھول ہے۔

مجھے جب کوئی چیز پسند آجائے تو وہ میری ہو جاتی ہے۔

...اور یہ لڑکی

جیک نے لڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو زمین پر بے ہوش پڑی تھی اور اس کے سر سے خون نکل رہا تھا۔

یہ تو میرے دل میں آ بسی ہے۔ اور اسے میں چھوڑ دوں یہ اب ناممکن ہے۔

جیک نے قہقہہ لگا کر کہا اور اگلے ایک سیکنڈ میں وہاں سے غائب ہو گیا۔

....

ماما جلدی کریں مجھے دیر ہو رہی ہے۔

لیزا نے اپنی ماما کو آواز دیتے ہوئے کہا.

لیزا اور اس کی ماما دونوں اکیلی رہتی تھیں

.۔یہ گھر لیزا کے والد نے بہت پیار سے اپنی بیٹی کے لیے بنایا تھا

جب لیزا پیدا ہوئی تھی تو اس کے کچھ دن بعد لیزا کے پاپا کی ایک حادثے میں موت ہو گئی تھی۔

تب سے دونوں ماں بیٹی اکیلی رہتی تھیں۔

بس بیٹا ہو گیا لیزا کی ماما نے ناشتہ لگاتے ہوئے کہا۔

ماما مجھے آج دیر ہو جائے گی مجھے آیات کی طرف جانا ہے لیزا نے کہا۔

کیا ہوا ہے آیات کو وہ ٹھیک ہے؟ لیزا کی ماما نے فکر مندی سے پوچھا۔

وہ ماما آیات دو دن سے بیمار ہے۔

لیزا نے جوس پیتے ہوئے کہا۔

اووو اللہ اُسے صحت عطا کرے۔

لیزا کی ماما نے کہا۔

آمین.. لیزا نے کہا۔

ٹھیک ہے بیٹا دھیان سے جانا میری طرف سے بھی آیات سے اس کی خیریت پوچھ لینا اور جلدی واپس آنا۔

تمہیں معلوم ہے نہ میں گھر میں اکیلی ہوتی ہوں۔

لیزا کی ماما نے لیزا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

یس ماما میں جلدی آجاؤ گی۔

آپ ٹینشن نہ لیں لیزا نے اُٹھتے ہوئے کہا۔

ناشتہ تو پورا کر لو لیزا کی ماما نے جب لیزا کو اُٹھتے ہوئے دیکھا تو کہا۔

بس ہو گیا ہے ماما اپنا خیال رکھیے گا۔۔

اللہ حافظ لیزا کہتے ہی دروازے کی طرف بھاگی۔

.....................ـ

ولی تم جانتے ہو تمہارے بھائی نے کتنے معصوموں کی جان لی ہے اور ابھی بھی اسے سکون نہیں مل رہا موسی نے غصے سے کہا۔

جانتا ہو اور یہ بھی جانتا ہوں وہ معصوم تو بلکل بھی نہیں تھے اور ویسے بھی اسے ڈیڈ کی سپورٹ حاصل ہے۔

ولی نے کہا۔

لیکن ہم لوگ تو جانوروں کے خون سے بھی زندہ رہ سکتے ہیں پھر ولید انسانوں کا شکار کیوں کرتا ہے؟

چاہیے وہ معصوم ہوں یا نہ ہوں اگر وہ برے ہیں تو ان کو سزا اُن کا قانون دے گا اس سے ہمارا کیا لینا دینا موسی نے کہا۔

لیکن یہ بات ولید نہیں سمجھتا اور

تم جانتے ہو نہ انسانوں کا خون کتنا لزیز ہوتا ہے۔

لیکن میں اتنا ضرور جانتا ہوں میرا بھائی کبھی بھی کسی بے قصور کی جان نے لے گا۔

ولی نے سامنے درخت پر بیٹھے طوطے کو دیکھ کر کہا۔

جو اسے کافی دور سے بھی صاف نظر آرہا تھا اور اس کی آواز بھی صاف سنائی دے رہی تھی۔

ہمممم یہ تو ہے۔

تم اتنے غصے میں کیوں ہو ولی نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

تم جانتے ہو موسی نے کہا تو ولی اس کی بات پر مسکرا پڑا۔

کوٹھکانے لگانے کا کام موسی کو دیتا تھا dead bodies کیونکہ اکثر ولید کی نسبت زیادہ تیز اور عقلمند ہے اور vampire ولید کا ماننا تھا کہ موسی باقی موسی کی جان جاتی تھی اس کام کو کرتے ہوئے لیکن کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ احمد صاحب نے خود موسی سے درخواست کی تھی اس لیے سردار کی بات ماننا تو موسی کے لیے مجبوری تھی۔

چلو شکار کرنے چلے مجھے پیاس لگی ہے ولی نے موسی کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئیے کہا.

پیاس تو موسی کو بھی لگی تھی۔

موسی کا جب غصہ ٹھنڈا ہوا تھا اسے بھی کا احساس ہوا۔

چلو مجھے بھی لگی ہے موسی نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

پھر دونوں اگلے پل وہاں سے غائب تھے۔

....

خاندان vampire مسٹر احمد کے دو بیٹے تھے اور ایک بیٹی تھی مسٹر احمد کے آخری چشمہ و چراغ تھے۔

تھے ان سب پر حکومت مسٹر احمد کی چلتی تھی۔ Vampire جیتنے بھی

ولید اور ولی دونوں جڑواں تھے لیکن دونوں کی شکلوں کے ساتھ ساتھ

...عادتیں بھی الگ تھی

...ایک آسمان تھا تو دوسرا زمین

دونوں کی کبھی بھی نہیں بنی تھی۔

ان کی بہن بیلا سوفٹ نیچر کی تھی ہر ایک کے ساتھ گل مل جاتی تھی۔

ولی نے بہت پہلے انسانوں کا خون پینا چھوڑ دیا تھا اس نے اپنی پیاس پر قابو پانا سیکھ لیا تھا۔

لیکن ولید اپنی پیاس بجھانے کے لئے زیادہ تر لڑکیوں کا خون پیتا تھا لیکن انہیں مارتا نہیں تھا۔

کر دیتا تھا۔ لیکن جو لوگ remove خون پینے کے بعد ان کی میموری دوسرے لوگوں کے ساتھ غلط کرتے تھے ولید اپنے ہاتھوں سے اُن کی جان لینا اپنا فرض سمجھتا تھا۔

تینوں ایک ہی یونیورسٹی میں پڑھتے تھے۔

....

تینوں بہن بھائی خوبصورتی میں اپنی مثال خود تھے۔

یونیورسٹی کی ساری لڑکیاں دونوں بھائیوں پر مرتی تھی۔

ولی کچھ سنجیدہ مزاج کا تھا۔

اس کا ایک ہی دوست تھا موسی۔

ولی صرف موسی سے بات کرتا تھا۔

لیکن ولید لڑکیوں کے آگے پیچھے گھومتا تھا جو زیادہ پسند آجاتی اس کا خون taste ضرور کرتا۔

....

لیزا کو پانچ دن ہو گے تھے یونی جاتے ہوئے آیات اس کی بسٹ فرینڈ تھی یہ دونوں سکول سے ایک ساتھ تھی۔

کالج بھی اکٹھی گئ تھیں اور اب یونی بھی ایک ساتھ داخل ہوئی تھیں۔

آیات کو پیچھلے دو دن سے بخار تھا اس لیے آج یونی سے واپسی پر لیزا نے آیات کی طرف جانا تھا

....

لیزا یونی میں داخل ہوئی تو ولی کو لیزا کے خون کی خوشبو آئی۔

جو باقی خون سے الگ تھی ولی نے نظر چاروں طرف دورائی لیکن اب خوشبو آنا بند ہو گئی تھی۔

پتہ نہیں کیوں آج لیزا کو کچھ عجیب سا لگ رہا تھا۔ جسے کوئی اس پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

لیزا جلدی یونی سے چلی گئی تھی۔

اسے آیات کی طرف جانا تھا۔

لیزا

آیات کے گھر پہنچی تو آیات میڈم باہر ہی لانچ میں بیٹھی ہوئی تھی۔

مجھے اتنا پریشان کر کے تم یہاں ٹی وی دیکھ رہی ہو لیزا نے آیات کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔

یار مجھے سچ میں دو دنوں سے بخار تھا لیکن آج میں تھوڑی ٹھیک ہو تو ماما نے کہا کہ کمرے سے باہر نکلو اس وجہ سے یہاں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی ہوں۔

کچھ اور کرنے کو تو تھا نہیں۔ آیات نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

آیات شکل سے ہی کمزور لگ رہی تھی۔

تمہیں معلوم ہے نہ تمہارے بغیر میں کتنی بور ہوتی ہوں یونیورسٹی میں تمہارے علاوہ میرا اور کوئی بھی فرینڈ نہیں ہے۔

لیزا نے منہ بناتے ہوئے آیات کو لیزا اس وقت بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔

کوئی بات نہیں کل سے میں یونیورسٹی جاؤ گی تو تمہاری بوریت ختم ہو جائے گی آیات نے ہنستے ہوئے کہا۔

اچھا تم بیٹھو میں کچھ کھانے کے لیے لاتی ہوں۔

نہیں یار رہنے دو مجھے کچھ نہیں کھانا لیزا نے کہا اچھ

چلو پھر کمرے میں چل کر باتیں کرتے ہیں آیات نے کہا۔

ہمم چلو آنٹی کہا ہے لیزا نے اٹھتے ہوئے پوچھا؟

وہ ساتھ والے گھر گئ ہیں۔ آیات نے جواب دیا اور پھر دونوں کمرے کی طرف چل پڑی۔

....

آیات بھی اکلوتی تھی آیات اور لیزا دونوں

فرینڈ سے زیادہ بہنیں بن کر رہتی تھی۔

دونوں اپنے مسائل ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کرتی تھیں۔

دونوں میں بہنوں جیسا پیار تھا ان دونوں کے ہوتے ہوئے ان کو کبھی بھی تیسرے کی کبھی ضرورت محسوس نہیں ہوئی تھی۔

....

اگلے دن آیات اور لیزا دونوں اکٹھی یونیورسٹی گئی تھیں۔

ابھی کلاس شروع ہونے میں تھوڑا وقت تھا اس لئے دونوں ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئی تھیں۔

تھوڑی دیر بعد ولید، ولی اور بیلا یونیورسٹی میں داخل ہوئے تھے۔

سارے سٹوڈنٹ ان کو دیکھ کر کانوں میں سرگوشیاں کرنے لگے تھے۔

لیکن ان کو پروا نہیں تھی۔

ان تینوں کی رنگت بہت سفید تھی

آنکھوں کا کلر بھی بہت دلکش اور خوبصورت تھا دیکھنے والے ان کی خوبصورتی میں کھو سے جاتے تھے۔

آیات اور لیزا کی نظر ان کی طرف گئ تو لیزا کو ولی کی سرد آنکھیں دیکھ کر خوف سا محسوس ہوا ولی بھی لیزا کو ہی گھور رہا تھا۔

لیزا نے جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کر لیا

آیات نے بس ایک نظر دیکھ کر اپنا منہ نیچے کر لیا تھا۔

یہ دونوں ایسی ہی تھیں

یہ دونوں ہمیشہ کوایجوکیشن میں پڑھیں تھیں لیکن آج تک ان کا کوئی لڑکا دوست نہیں تھا۔

شاید ان کو ضرورت نہیں تھی۔ان دونوں کو اپنے علاوہ کسی اور کی ضرورت کبھی محسوس ہی نہیں ہوئی تھی۔

لیکن پتہ نہیں کیوں لیزا کو ولی سے خوف محسوس ہوا تھا۔

اس کی سنجیدہ سی آنکھیں لیزا کو ایسا لگ رہا تھا جیسے ولی لیزا کے جسم کے آر پار دیکھ رہا ہو۔

ولی کو وہی خوشبو پھر سے آئ تھی ولی نے ارد گرد دیکھا تو اس کی نظر لیزا پر پڑی تھوڑی دیر اسے دیکھنے کے بعد تینوں وہاں سے گزر کر اپنی کلاس میں چلے گئے۔

لیزا اور آیات بھی اٹھ کر اپنی کلاس میں چلی گئیں اور اتفاق سے ان سب کی کلاس بھی ایک ہی تھی۔

لیزا اور آیات جب اندر داخل ہوئی تو ولی کو وہی خوشبو پھر سے آئی ولی نے دروازے کی طرف دیکھا تو دو لڑکیاں کھڑی تھیں۔

دونوں ہی خوبصورت تھیں یہ وہی لڑکیاں تھیں جس کو ولی نے درخت کے نیچے بیٹھا ہوا دیکھا تھا۔

ولید کسی لڑکی سے بات کر رہا تھا جب اس نے بھی دروازے کی طرف دیکھا۔

تو اسے آیات میں ایک عجیب سی کشش محسوس ہوئی جو باقی لڑکیوں میں نہیں تھی۔ آیات کو دیکھ کر جو پہلا لفظ ولید جے زین میں آیا تھا وہ تھا

Tasty .

لیکن آیات نے ولید کی طرف دیکھنا بھی گوارانہ کیااور یہ بات ولید کو بہت نا گوار گزری۔

ولید اور ولی یونیورسٹی کے ہینڈ سم لڑکوں میں سے تھے ولی تو اپنے سنجیدہ مزاج کی وجہ سے کسی سے بات نہیں کرتا تھا لیکن ولید کے پیچھے تو ساری لڑکیاں پاگل تھی۔

اور آیات کا ولید کو اگنور کرنا ولید کو غصہ دلا گیا تھا۔

ولید نے آیات سے ملنے کا سوچا شاید وہ آیات کا بھی خون پینا چاہتا تھا۔

لیکن آگے کیا ہونے والا تھا یہ تو وقت ہی بتانے والا تھا۔

لیزا ولی کے پاس سے گزری تو ولی کو معلوم ہو گیا کہ یہ خوشبو اس کے خون کی ہے۔

ولی نے بہت سے خون پیتے تھے لیکن اس خوشبو کی بات الگ ہی تھی۔

ولی نے لوگوں کا خون پینا چھوڑ دیا تھا لیکن اس لڑکی کے خون کی خوشبو ولی کو اس لڑکی کا خون پینے پر اکسا رہی تھی۔

ولی نے اپنے آپ کو بہت مشکل سے روکا ہوا تھا اس وقت ولی کو اپنے آپ پر کنٹرول جرنا مشکل لگ رہا تھا

موسی نے جب ولی کی حالت دیکھی تو اس نے فکر مندی سے پوچھا ولی تم ٹھیک ہو؟

نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں ولی نے کہا۔

مجھے یہاں سے جانا ہے ولی نے آہستہ آواز میں کہا۔

لیزا کا خون ولی کو اپنی طرف attract کر رہا تھا۔

اس کی آنکھوں کا رنگ بھی تبدیل ہونا شروع ہو گیا تھا۔

موسی ولی کو کلاس سے لے گیا ابھی پروفیسر کلاس میں داخل نہیں ہوئے تھے۔

تھوڑی دیر بعد کلاس سٹارٹ ہو گی۔

اور سارے بچے اپنا اپنا کام کرنے لگے۔

....

کنٹین میں لیزا اور آیات دونوں بیٹھی باتیں کر رہی تھی جب ولید ان کے پاس آیا۔

ہیلو گرلز......

کیسی ہو تم دونوں؟

ولید نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

دونوں نے چہرے پر الجھن لیے ولید کی طرف دیکھا۔

میں نے اپنا تعارف تو کروایا ہی نہیں

شاید تم دونوں یہاں نئی آئی ہو؟

اس لیے مجھے نہیں جانتی ولید نے جلدی سے کہا۔

لیکن ہم آپ کو جانے میں انٹرسٹڈ بھی نہیں ہیں آیات نے جواب دیا۔

Attitude interesting.. I like it….

ولید نے چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا۔

No problem

آپ انٹرسٹڈ نہیں ہے لیکن میں تو ہوں نا ولید نے ڈھیٹ پن کی انتہا کرتے ہوئے کہا۔

میں اپنا تعارف کرواتا ہوں۔

میرا نام ولید احمد ہے۔

اور میں آپ لوگوں کا کلاس فیلو بھی ہو۔

ولید نے مسکراتے ہوئے کہا۔

آپ سے مل کر خوشی ہوئی ولید بھائی۔

لیزا نے مسکراتے ہوئے کہا لیزا ایسی ہی تھی نرم دل کی پیار سے بات کرنے والی

ولید کو لیزا کا بھائی کہنا برا نہیں لگا تھا

بلکہ اسے خوشی ہوئی تھی۔

اتنے میں بیلا بھی ان لوگوں کے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔

بیلا نے اپنا تعارف کروایا۔لیزا اور آیات بیلا سے بات کرنے میں بیزی ہوں گیں تھیں

لیزا اور آیات کو بیلا بہت اچھی لگی تھی۔

کیا آپ لوگ میری فرینڈ بننا پسند کرے گیں بیلا نے آنکھوں میں امید لیے پوچھا کیونکہ آج تک کوئی بھی لڑکی اس کی دوست نہیں بنی تھی ساری لڑکیاں بیلا سے دور بھاگتی تھیں۔

بالکل کیوں نہیں

آیات نے فوراً جواب دیا تو لیزا بھی مسکرا پڑی۔

تو ٹھیک ہے آج سے ہم لوگ فرینڈ ہیں

بیلا نے ہاتھ آگے کرتے ہوئے خوشی سے کہا۔

جسے لیزا اور آیات نے خوشی سے تھام لیا۔

ہیلو گرلز....

میں بھی یہی بیٹھا ہوا ہوں ولید نے کہا

وہ کافی دیر سے ان کی باتیں سن رہا تھا جو ختم ہی نہیں ہو رہی تھیں۔

لوگ ٹھیک ہی کہتے ہیں جہاں پر لڑکیاں مل جائے پھر ان کو کسی چیز کی ہوش نہیں رہتی

اور اس وقت بھی یہی ہو رہا تھا ولید ایک سائیڈ پر بیٹھا ہوا تھا اور بیلا لیزا اور آیات تینوں باتوں میں مصروف تھیں۔

اووووولید بھائی ہم آپ کو تو بھول ہی گئی تھیں

لیزا نے ولید کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اسی لئے تو کہہ رہا ہوں بہنا میری طرف بھی کوئی توجہ فرمائے میں بھی ان کا ہی بھائی ہو ولید نے آیات کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اس کی بات پر بیلا اور لیز ادونوں مسکرا پڑی لیکن آیات نے ولید کو گھور کر دیکھا آیات کو ولید کی نظریں کچھ عجیب سی لگ رہی تھیں۔

....

موسی ولی کو یونیورسٹی سے باہر لے آیا تھا

تم ٹھیک ہو تمہیں کیا ہوا تھا؟

موسی نے فکر مندی سے پوچھا

پتہ نہیں میں نہیں جانتا لیکن مجھے آج سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا۔

ولی نے کہا

اوکے گھر چلو کچھ دیر آرام کرلو موسی نے کہا

مجھے پیاس لگی ہے ولی نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا

پھر کسی جانور کا شکار کرتے ہیں موسی نے جھٹ سے کہا۔

نہیں مجھے اس کا خون چاہیے مجھے کسی جانور کا خون نہیں پینا مجھے اس کا خون پینا اس کے خون کی خوشبو بہت اچھی ہے مجھے اپنی طرف کھینچتی ہے میں بے بس محسوس کرن لگتا ہوں اپنے آپ کو ولی بے خودی کے عالم میں منہ میں بڑبڑاتے جا رہا تھا۔

ولی گھر چلو مجھے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی موسی نے کہا کیونکہ آج سے پہلے کبھی بھی ولی کے ساتھ ایسا نہیں ہوا تھا۔

مجھے اس کے خون کی خوشبو پاگل کر رہی تھی مجھے اس کا خون چاہیے تمہیں سمجھ کیوں نہیں آ رہی

ولی دیوانہ وار اس بار اُنچی آواز میں چیخا اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

موسی اس کے پاس آ کے بیٹھا

ولی کیا بول رہے ہو آج سے پہلے تو تمہیں انسانی خون کی اتنی زیادہ طلب نہیں ہوئی۔

موسی نے ولی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ولی ایک دم ہوش میں آیا چلو گھر چلیں ولی نے اٹھتے ہوئے کہا

موسی آج تک اس کو سمجھ نہیں پایا تھا پل میں تولہ اور پل میں ماشہ ہو جاتا تھا

اچھا ٹھیک ہے چلو موسی کو معلوم تھا ولی اب اس بارے میں مزید کوئی بات نہیں کرے گا۔

....

مسٹر احمد آپ کو اور کتنا وقت چاہیے ہمیں وہ لڑکی کسی بھی حال میں چاہئے۔

آپ جانتے ہیں اگر وہ لڑکی بھیڑیوں کے ہاتھ لگ گئی تو کیا ہو سکتا ہے۔

ہم سب تباہ ہو جائے گئے اس آدمی نے غصے سے کہا۔

اس آدمی نے لمبا سا کالے رنگ کا گاؤن پہنا ہوا تھا اس کی شکل نظر نہیں آرہی تھی۔

تم فکر مت کرو میں بہت جلد اُسے ڈھونڈ لوں گا اور کب تک اس کا باپ اپنا منہ بند رکھے گا۔

احمد صاحب نے طنزیہ ہنستے ہوئے کہا۔

ان کی ہنسی ایسی تھی کہ کوئی بھی عام انسان ڈر جاتا۔

ٹھیک ہے لیکن کوشش کرو کہ جلد از جلد اس لڑکی کو ڈھونڈ لو وہ آدمی کہتے ہی وہاں سے غائب ہو گیا۔۔

....

ولید اس وقت اس آیات کے کمرے میں موجود تھا.

ولید کے ہونٹوں کے ساتھ آنکھیں بھی مسکرا رہی تھیں آیات کو دیکھ کر
ولید کی آنکھوں میں عجیب سی چمک آئی تھی۔

۔

ولید آہستہ سے چل کر آیات کی پاس جانے لگا۔

آیاتِ کے خون کی خوشبو اسے اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔

ولید نے ایات کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے بال پیچھے کیے جو اس کے منہ پر آرہے تھے۔

جتنی تم خوبصورت ہو تمہارا خون بھی اتنا ہی لزیز ہو گا۔

ولید نے مسکراتے ہوئے کہا اور آیات کی گردن سے بال پیچھے کیے۔

اور اپنی انگوٹھے کی مدد سے اس کی گردن سے نس کو تلاشنے لگا جب اسے نس مل گئ تو

وہاں اپنے دانت گاڑھ دیے املی اچانک ہوئے اس حملے سے تڑپنے لگی اور

درد برداشت نہ کر سکی اور بیہوش ہو گئ۔

ولید نے خون پینے کی کوشش کی لیکن پیا نہیں گیا اس کا دل زور زور سے

دھڑکنے لگا تھا۔

ولید جلدی سے پیچھے ہو گیا یہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔

ولید کو کبھی بھی کسی بھی لڑکی کا خون پیتے وقت ایسا محسوس نہیں ہوا تھا۔

جواب ہو رہا تھا۔

ولید آیات سے پیچھے ہو کر کمرے میں چکر لگانے لگا ولید کی نظر دوبارہ آیات کی گردن پر پڑی جہاں سے تھوڑا سا خون نکل رہا تھا ولید جلدی سے جلدی سے آیات کے پاس گیا اور

پیار سے دوبارہ اپنے ہونٹ آیات کی گردن پر رکھ دیے جہاں پر دو دانتوں کے نشان تھے اور ان میں سے تھوڑا تھوڑا خون بھی نکل رہا تھا۔

اس نے جب اپنے ہونٹ پیچھے کیے تو وہاں سے نشان غائب تھے۔

ولید خود نہیں جانتا تھا وہ یہ سب کیوں کر رہا ہے وہ تو یہاں آیات کا خون پینے آیا تھا ولید وہاں سے اُٹھا

اور غائب ہو گیا اسے اب کوئی اور شکار تلاش کر کے اپنی پیاس بجھانی تھی۔

....

اس دن کے بعد سے ولی نے لیزا کو بالکل ہی اگنور کرنا شروع کر دیا تھا

جہاں پر لیزا ہوتی اس سے دس قدم دور رہتا

ولی نہیں جانتا تھا کہ کیوں اس کے خون کی خوشبو اسے اتنا پکارتی ہے اور ولی معلوم تھا اگر یہ اپنے آپ پر کنٹرول کھو بیٹھا تو وہ لڑکی جان سے جائے گی

اور ولی کسی بے قصور کی جان نہیں لینا چاہتا تھا

لیزا کو بھی کو بھی ولی سے ڈر لگتا تھا اس کی طرف دیکھتی بھی نہیں تھی۔

لیکن جب اسے معلوم ہوا تھا کہ ولی اور ولید دونوں بھائی ہیں تو لیزا کو بہت حیرت ہوئی تھی

دونوں بھائی تھے اور اتنے مختلف تھے

بیلا بھی نیچر کی اچھی تھی لیکن ولی ان دونوں کی نسبت بہت کم گو اور مختلف تھا۔

ولید نے اس رات کے بعد آیات کا خون پینے کا ارادہ ترک کر دیا تھا۔

لیکن ولید کو اب آیات کے ساتھ وقت گزارنا اچھا لگتا تھا

اسی لیے کسی نہ کسی بہانے آیات کے پاس ہی پایا جاتا تھا

ولید خود بھی اپنے حالت پر حیران تھا اسے

کیا ہوتا جا رہا ہے۔

اگر کوئی آیات کی طرف دیکھتا تھا تو ولید کو اچھا نہیں لگتا تھا اس کا دل کرتا تھا آیات کو دیکھنے والے کی آنکھیں نکال لیں ولید اپنے آپ کو بڑی مشکل سے کنٹرول کرتا تھا۔

اور یہی بات ولید کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کی آخر آیات اسے اتنا attract کیوں کرتی ہے۔

ولید جیتنا اس بارے میں سوچتا اتنا ہی الجھن جاتا اور جو اس کا دل کہہ رہا تھا وہ ولید ماننا نہیں چاہتا تھا۔

پھر ولید نے بھی اس بارے میں سوچنا چھوڑ دیا تھا

جب سے ولید کی زندگی میں آیات آئی تھی ولید نے دوسری لڑکیوں کی طرف دیکھنا چھوڑ دیا تھا۔

یہ بات ولی نے بھی نوٹ کی تھی

ولید برا نہیں تھا۔ لیکن احمد صاحب کے لاڈ پیار نے اسے بہت زیادہ بگاڑ دیا تھا۔

اب وہ اپنی مرضی کرتا تھا کسی کی بات نہیں سنتا تھا جو دل میں آتا وہی کرتا تھا اسے روکنے والا بھی کوئی نہ تھا۔

لیکن آیات کے آنے کے بعد وہ کافی سدھر گیا تھا

....

ولی اور لیزا دونوں کوشش کرتے تھے کہ ایک دوسرے کے سامنے نہ آئے ولی خون کی خوشبو کی وجہ سے اور لیزا اڈر کی وجہ سے. اسی طرح یونیورسٹی میں ان سب کا ایک سمسٹر گزر گیا تھا۔

....

لیزا آیات اور بیلا اس وقت کنٹین میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ اب ان کی دوستی بھی پکی ہو گئی تھی۔

لیزا کچھ کھانے کو لینے گئ تھی لیزا جب واپس آ رہی تھی اس کے ہاتھ میں ٹرے تھی۔

اچانک ایک لڑکا اس سے ٹکرایا لیزا اسے ساری چیزیں زمین پر گر گئ۔

آپ دیکھ کر نہیں چل سکتے لیزا نے غصے سے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ لڑکا معزرت کرنے کی بجائے کھڑا ڈھائی سے مسکرا رہا تھا۔

لیزا کو یہ لڑکا کچھ عجیب لگ رہا تھا۔

سوری کرنے کی بجائے کھڑا مسکرا رہا تھا۔

لیزا جلدی سے وہاں سے چلی گئی۔

لیزا ابیلا اور آیات کے پاس پہنچی تو آیات نے پوچھا تم کچھ کھانے کو لینے گئی تھی نہ اور آئی خالی ہاتھ ہو۔

آیات نے لیزا کے ہاتھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

یار میں لا رہی تھی لیکن راستے میں ایک پاگل ٹکرا گیا تھا اور ساری چیزیں نیچے گر گی لیزا نے افسردگی سے کہا۔

تو کوئی بات نہیں اور لے لیتی آیات نے کہا۔

یار بریانی ختم ہو گی تھی دونوں دوستوں کو بریانی بہت پسند تھی۔

کون جاہل تھا جیسے نظر نہیں آیا اس بار آیات کو بھی بریانی جانے کا غم کھائے جا رہا تھا اس لیے غصے سے بولی۔

بیلا ان دونوں کی بات سن کر مسکرا پڑی۔

پتہ نہیں یار کون تھا پتہ ہے معزرت کرنے کی بجائے کھڑا مسکرا رہا تھا۔

لیزا نے کہا اچھا چھوڑوں اب بریانی کو کچھ اور کھا لیتے ہیں بیلا نے حل بتایا۔ ورنہ ان دونوں نے تو بریانی کے غم میں کچھ بھی نہ کھانے کا سوچا تھا۔

ہمممم.....

آیا نے کہا۔

اتنے میں وہی لڑکا تین بریانی کی پلیٹ ان تینوں کے پاس لے آیا۔

تینوں نے چونک کر لڑکے کی طرف دیکھا۔

I am really sorry

میری وجہ سے آپ کا نقصان ہو گیا۔اُس لڑکے نے لیزا کے چہرے پر نظریں گھاڑتے ہوئے کہا۔

کوئی بات نہیں لیزا نے کہا۔

وہ لڑکا مسکرا پڑا

لیکن بیلا کو اس لڑکے میں کچھ عجیب لگ رہا تھا۔

بیلا کو اس لڑکے سے عجیب سی بو آ رہی تھی۔

اس لڑکے کا موبائل رنگ کیا تو وہ معزرت کرتے وہاں سے چلا گیا بیلا ابھی بھی اسی جگہ کو دیکھ رہی تھی۔

تمہیں کیا ہوا بریانی کھاؤ آیات نے بیلا سے کہا تو بیلا ہاں میں سر ہلا کر بریانی کھانے لگی۔

اگلے دن لیزا آیات کے گھر سے واپس آرہی تھی اسے واپس آتے ہوئے شام ہو گئی تھی۔

سورج ڈھل چکا تھا لیزا جلدی جلدی چل رہی تھی۔ ہر طرف سناٹا چھایا ہوا تھا اسے ڈر بھی لگ رہا تھا آس پاس بھی کوئی نہیں تھا۔

جب اچانک اسے جھاڑیوں سے آواز آئ اس نے جھاڑیوں کی طرف دیکھا تو وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔

لیزا نے پھر سے چلنا شروع کر دیا اسے پھر آواز آئی اب اسے ڈر لگنا شروع ہو گیا تھا۔

لیزہ نے بس جلدی سے گھر پہنچا تھا اس لیے جلدی جلدی چلنے لگی۔

اسے ایسا لگا جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہو اسے جتنی بھی آیات آتی تھی اس نے پڑھ لیں تھیں۔

لیزہ نے پیچھے مڑ کے دیکھا لیکن پیچھے کوئی بھی نہ تھا۔

لہذا لیزہ اللہ کا نام لے کر جلدی سے وہاں سے بھاگنے لگی کہ اچانک اس کے سامنے ایک بھیڑیا آیا لیزہ کے قدموں کو بریک لگی۔

وہ بھیڑیا کالے رنگ کا تھا اندھیرے میں اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں منہ سے خون نکل رہا تھا دو بڑے بڑے دانت باہر نکلے ہوئے تھے۔

لیزا نے جب اس بھیڑیے کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا تو اسے لگ رہا تھا آج تو پکا یہ جان سے جائے گی۔ اس اپنی روح پرواز ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ قدموں میں تو جان ہی محسن نہیں ہو رہی تھی۔

لیزہ نے ایک ایک قدم پیچھے لینا شروع کر دیا یا اللہ میں ایسے نہیں مرنا چاہتی میری تو لاش بھی کسی کو نہیں ملے گی لیزا نے منہ میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

اور پھر وہاں سے پیچھے کو بھاگنے لگی لیزا کو لگا اگر اب رُک گئی تو آج اس بھیڑیے کی خوراک بن جائے گی اور یہاں پر تو کیسی کو معلوم بھی نہیں ہو گا

۔

بھاگتے بھاگتے لیزا ایک پتھر سے ٹکرائی اور زمین پر گر گئی اس کا سر بہت بری طرح زمین سے لگا تھا اور وہاں سے خون نکلنے لگا تھا۔

لیزا کو ایسا لگا جیسے اب پیچھے کوئی نہیں ہے جو تھوڑی دیر پہلے بھیڑیے کی آوازیں آرہی تھیں اب آنا بند ہو گئی ہیں اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا

تو پیچھے ولی کھڑا خونخوار نظروں سے لیزا کو گھور رہا تھا۔

ولی کی آنکھیں اس وقت کالی ہو رہی تھیں۔

چہرہ بلکل سپاٹ تھا۔

لیزا کو پہلے ہی ولی سے ڈر لگتا تھا اور اس وقت بھیڑیے سے زیادہ اسے اب ولی سے ڈر لگ رہا تھا۔

تم....

لیزا نے کھڑے ہوتے ہوئے اپنے ڈر پر قابو پاتے ہوئے پوچھا جبکہ اندر سے دل بہت گھبرا رہا تھا۔

لیکن ولی نے کوئی جواب نہیں دیا ولی یہاں سے گزر رہا تھا تو اسے لیزا کے خون کی خوشبو آئی اسے پتہ چل گیا تھا کہ لیزا اس کے آس پاس ہی ہے۔ لیزا کے خون کی خوشبو کو تو وہ دور سے ہی پہچان سکتا تھا۔

اسنے بھیڑیے کو لیزا کے پیچھے بھاگتے ہوئے دیکھا تو بھیڑیے کے سامنے آگیا بھیڑیے نے ولی کو پہنچان لیا تھا اس لیے وہاں سے بھاگ گیا۔

ورنہ اس وقت بھیڑیے نے لیزا کے گوشت سے ڈنر کرتے ہونا تھا۔

ولی ہوا کی رفتار سے لیزا کے قریب آیا اور اس کے دونوں بازو پکڑ کر اپنے قریب کیا۔

اتنا قریب کہ دونوں کا چہروں کے درمیان ایک انگلی کا فاصلہ رہ گیا تھا۔

لیزا کے ماتھے سے خون بہہ رہا تھا جو ولی کو اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔

تم رات کے اس پہر یہاں کیا کر رہی ہو ولی نے غصے سے پوچھا۔

ولی نے اتنی زور سے لیزا کے بازوں کو پکڑا ہوا تھا لیزا کو لگ رہا تھا اس کے بازو کا گوشت پھٹ گیا ہو گا۔

لیزا جتنا اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کرتی اتنی ہی ولی کی گرفت مضبوط ہوتی جاتی

ڈر کے مارے لیزا سے بولا بھی نہیں جا رہا ہے۔

ولی کو اپنے آپ پر کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا اس نے لیزا کو مزید اپنے قریب کیا اس کی گردن سے بال پیچھے کیے اور وہاں اپنے دانت گاڑ دیے

لیزہ کی چیخ پورے جنگل میں گونجی تھی۔لیزا کو لگا جیسے کسی نے گرم گرم کوئلہ اس کی گردن پر رکھ دیا ہو لیزا تکلیف کے مارے تڑپنے لگی تھی۔

ولی شاید اس وقت اپنے ہوش حواس میں نہیں تھا اور نہ ہی اسے لیزا کی تکلیف کا احساس ہو رہا تھا۔

لیزا یہ سب مزید برداشت نہ کر سکی اور ولی کی باہوں میں بے ہوش ہو گئی ولی ابھی بھی لیزا کا خون پی رہا تھا۔

جب اچانک موسی نے وہاں پر آکر لیزا کو ولی سے دور پھینکا۔

لیزا ولی سے دور جا گری تھی۔

ولی بھی ہوش میں آیا تھا لیزا کا سارا جسم سفید پڑ گیا تھا شاید سارا خون ولی پی چکا تھا

ولی یہ تم نے کیا کیا؟

تم نے تو انسانوں کا خون پینا چھوڑ دیا تھا پھر یہ ؟

تم اس کی جان لینے والے تھے اگر میں تمہیں نہ روکتا

مزید میں دو منٹ بھی لیٹ ہو جاتا تو تم اسے جان سے مار چکے ہوتے موسی نے غصے سے کہا۔

ولی کو بھی جب ہوش آیا تو جلدی سے لیزا کے پاس آیا جو پوری سفید ہوئی پڑی تھی۔

موسی میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا مجھے نہیں معلوم یہ کیسے ہو گیا پتا نہیں کیوں جب یہ میرے قریب آتی ہے تو میں برداشت نہیں کر پاتا اس کے خون کی خوشبو کچھ الگ ہے مجھے اپنی طرف کھینچتی ہے میں ایسے تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا۔

ولی نے لیزا کا سر اپنی ٹانگ پر رکھتے ہوئے کہا

ولی جلدی کرو اسے ہوسپیٹل لے کے جاؤ ورنہ یہ مر بھی سکتی ہے موسی نے اب کی بار آرام سے کہا وہ ولی کی حالت کو سمجھ سکتا تھا۔

ولی لیزا کا سر اپنے ہاتھوں میں لے کر بیٹھا ہوا تھا

ہاں ہو ہسپٹل

... ولی نے جلدی سے کہا اور لیزا کو باہوں میں اٹھا کر وہاں سے غائب ہو گیا

....

جیک وہ لڑکی انسان ہے تم اسے کیسے پسند کر سکتے ہو مالا نے جیک کو سمجھانے والے انداز میں کہا۔

میں اسے پسند نہیں کرتا مالا مجھے بس اس کے جون کی طلب ہے میں اُس کا خون پینا چاہتا ہوں۔

اس کے خون میں نے ایک عجیب سی مہک محسوس کی ہے۔

جو مجھے اپنی طرف کھینچتی ہے اور میں وہ خون پینا چاہتا ہوں۔

جیک نے تھوڑا غصے سے کہا

تو اس کے لئے تمہیں اتنی محنت کرنے کی کیا ضرورت ہے تم تو اس کا فون کسی بھی وقت بھی پی سکتے ہو۔

مالا نے جیک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

مالا کو ایسا لگا تھا شاید جیک اُس لڑکی کو پسند کرنے لگا ہے مالا جیک کو پسند کرتی تھی وہ کیسے برداشت کر سکتی تھی جیک کا کسی اور لڑکی کو پسند کرنا۔

ہاں یہ تو ہے لیکن شکار کو تڑپانے میں زیادہ مزا آتا ہے

جیک نے ہنستے ہوئے کہا۔

بھی ہیں میں نے محسوس vampire اور تم جانتے ہو اُس یونیورسٹی میں کچھ کیا ہے۔

مالا نے کہا ہاں میں جانتا ہوں مجھے بھی محسوس ہوا تھا ان کو بھی مل ہو گیا ہو گا لیکن مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا

اور جس دن وہ میرے سامنے آگ ئے ان کی جان لینے میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگاؤں گا۔

جیک نے غصے سے کہا۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن پھر بھی تمہیں احتیاط کرنی چاہیے۔

کیونکہ تم ابھی جانتے نہیں ہو کہ وہ vampire کون ہیں۔

ہمم جیک نے بھی بات کو سمجھتے ہوئے کہا اسے مالا کی باٹ ٹھیک لگی تھی۔

تم ان سب باتوں کو چھوڑو اور مجھ پر دھیان دو جیک نے کہتے ہی مالا جو کو بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔

جیک مجھے ابھی بہت ضروری کام ہے مجھے جانا ہے مالا نے جلدی سے کہا اس کا جانا ضروری تھا ورنہ اپنے جیک کو چھوڑ کر کبھی جانے کا سوچتی بھی نہیں۔

میں نے کہا نہ بعد میں چلی جانا ابھی میرے پاس رہو جیک نے مالا کے بالوں میں منہ چھپاتے ہوئے مدہوشی میں کہا۔مالا کی پہلے کبھی چلی تھی جواب چلتی اس لے خاموش ہو گئ۔

....

ولی لیزا کو ہوسپیٹل لے آیا تھا اس وقت ولی کے چہرے سے پریشانی صاف نمایا ہو رہی تھی۔

ولی بار بار اپنا ماتھا مسل رہا تھا اسے اپنے کئے پر بہت دکھ بھی ہو رہا تھا اگر لیزا کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تب بھی اسے اتنا دکھ نہ ہورتا لیکن اس نے لیزا کو تکلیف پہنچائی تھی۔

اتنے میں ڈاکٹر باہر آیا۔

پیشنٹ کے ساتھ آپ ہیں؟

ڈاکٹر نے ولی سے پوچھا

جی ولی نے جواب دیا وہ آپ کی کیا لگتی ہیں؟

ڈاکٹر نے پھر سے سوال کیا۔

ولی کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیا جواب دے وہ ولی کچھ کہنے ہی والا تھا جب موسی ولی کے پاس اکر جلدی سے بولا وہ ہماری کزن ہے موسی نے کہا۔

اووو آپ کی کزن اب ٹھیک ہیں لیکن ان میں خون کی کافی کمی ہو گئی ہے ایسا ہوتا تو نہیں ہے لیکن لگ تو ایسا ہی رہا ہے جیسے ان کے جسم سے کسی نے سارا خون نچوڑ لیا ہو ڈاکٹر نے دونوں کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ کافی دن سے بیمار تھی اور کافی کمزور بھی ہو گئی تھی شاید اس actually لئے موسی نے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا۔

ہمممم آپ کل تک ان کو گھر لے جاسکتے ہیں ڈاکٹر کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

تم کہاجارہے ہو موسی نے ولی کو جاتے ہوئے دیکھاتو جلدی پوچھا۔

لیزا کے پاس ولی مختصر ساجواب دے کر لیزا کے کمرے کی طرف چل پڑا۔

ولی کمرے میں داخل ہوا جہاں لیزا دنیا جہاں سے غافل بے ہوش پڑی ہوئی تھی۔

ولی لیزا کے پاس گیااور اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر منہ میں کچھ پڑھنے لگا جیسے جیسے ولی پڑھتا جارہا تھالیزا کی رنگت ٹھیک ہوتی جارہی تھی۔

کر دی تھی ولی اب بیٹھا فرصت سے remove ولی نے لیزا کی میموری بھی کی تھیں attract لیزا کو دیکھ رہا تھا لیزا کی لمبی پلکیں ولی کو پہلے دن ہی بہ اس کا دل کیا تھا ان لمبی پلکوں کو چھو کر دیکھے لیکن لیزا اس سے دور رہتی تھی اور ولی بھی اس سے دور رہتا تھا۔ کبھی بھی ان کا سامنا نہیں ہوا تھا۔

ولی نے ابھی ہاتھ لیزا کے چہرے کی طرف بڑھایا ہی تھا جب موسی اندر داخل ہوا تو ولی نے جلدے سے ہاتھ پیچھے کر لیا۔

میں نے لیزا کے گھر فون کر دیا ہے اُس کی ماما بس آتی ہی ہوں گیں موسی نے کہا۔

تم نے اس کی ماما کو کیا بتایا؟

ولی نے پوچھا لیکن نظریں لیزا کے چہرے پر ہی ٹکی ہوئی تھیں۔

accident کا کہا ہے کہ کسی گاڑی سے ٹکرا گئی تھی اور بے ہوش ہو گئی

موسی نے مختصر سا بتایا۔

ہمم

ولی نے اتنا ہی کہا.

کیا ہوا ہے تم کچھ پریشان لگ رہے ہو موسی نے جب ولی کے چہرے پر

پریشان دیکھی تو اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

مجھے لیزا کا خون پی کر کچھ عجیب سا محسوس ہوا تھا کچھ مختلف لیکن میں کچھ سمجھ نہیں سکا ولی نے کہا۔

کیا مطلب ؟

موسی نے ولی کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ولی جواب دینے ہی والا تھا جب لیزا کی ماما روم میں داخل ہوئی۔

جو کچھ موسی نے ان کو بتایا تھا اُس کی بعد تو لیزا کی ماما دونوں کی مشکور ہو گئ تھیں۔

لیزا کو صبح ہوش آیا تھا اسے کچھ بھی یاد نہیں آ رہا تھا۔

ماما مجھے کیا ہوا تھا؟

لیزا نے اپنی ماما سے پوچھا۔

بیٹا تم بے ہوش ہو گئی تھی وہ تو بھلا ہو تمھارے یونی فیلو کا جو تمھیں ہوسپٹل لے آئے تھے۔

لیزا کی ماما نے پیار سے لیزا کے ماتھے سے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

کون ماما..

لیزا نے حیرانگی سے پوچھا۔

اُس کا نام ولی تھاہاں ولی اور موسی تمہیں ہوسپیٹل لائے تھے۔

لیزا کی ماما نے کہا

لیزا یہ بات سن کر حیران ہوئ تھی۔

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ کھڑوس کسی کی مدد بھی کر سکتا ہے۔

ہو سکتا ہے اس کے دوست نے زور دیا ہو لیزا خود ہی اپنے سوال کا جواب دے کر مطمئن ہو گئ تھی۔

ماما مجھے گھر جانا ہے لیزا نے کہا بیٹا میں ڈاکٹر سے بات کر کے آتی ہوں لیزا کی ماما نے اُٹھتے ہوئے کہا۔

اتنے میں آیات اور بیلا لیزا سے ملنے آگئی تھیں۔

لیزا اُن کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گئی تھی۔

....

احمد صاحب نے اپنے دونوں بیٹوں کو اپنے پاس بلایا تھا۔

ڈیڈ ہمیں کیوں بلایا ہے آپ نے ولید نے اپنے باپ کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جو چہرے پر سنجید گی ل ئے اپنے دونوں خوبر و بیٹوں کو دیکھ رہے تھے۔

تم دونوں جانتے ہو مجھے ایک لڑکی کی تلاش ہے جو ہماری نسل کے ل ئے بہت ضروری ہے اگر ہمیں وہ لڑکی نہیں ملی تو ہمارانام ونشاں اس دنیا سے مٹ جائے گا اور اگر وہ لڑکی بھیڑیوں کے ہاتھ لگ گئ تو ہمارا ان سے بچنا مشکل ہو جائے گا۔

احمد صاحب نے سنجید گی سے کہا۔

اب آپ ہم سے کیا چاہتے ہیں ولی نے اپنے باپ کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

میں چاہتا ہوں تم لوگ اُس لڑکی کو ڈھونڈو جیتنا جلدی ہو سکتا ہے اسے ڈھونڈو اس سے پہلے وہ بھیڑیوں کے ہاتھ لگ جائے۔ احمد صاحب نے کہا۔

اس لڑکی کی کوئی خاص نشانی جس سے ہم اسے ڈھونڈ سکے ولید نے پوچھا۔

وہ بھی ادھی vampire ہے اور آدھی انسان ہے اسے یہ بات معلوم نہیں ہے کہ اس کا باپ ایک vampire تھا لیکن وہ ہم سب سے زیادہ طاقتور ہے۔

آج وہ بیس کی ہو چکی ہے اب جب بھی وہ خون کو دیکھے گئ تو اپنے آپ پر قابو نہیں کر پائے گئ اور دوسری بات احمد صاحب نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اُس کی گردن کے پیچھے ایک چھوٹے سے بچھو کا نشان بنا ہوا ہے۔

اس سے زیادہ میں بھی نہیں جانتا احمد صاحب نے اپنی بات کو ختم کرتے ہوئے کہا۔

ڈیڈ ہم پوری کوشش کرے گ ےئ آپ کو مایوس نہ کریں۔

ولید نے فرمانبرداری سے کہا۔

مجھ تم دونوں سے یہی امید تھی احمد صاحب نے خوشی سے کہا۔

لیکن ان کو ولی کی نظریں کچھ عجیب لگ رہی تھی۔

....

بہت جلد تمھاری بیٹی ہمارے پاس ہو گئی احمد صاحب نے قہقہہ لگاتے ہوئے
کو کہا۔ Vampire اپنے سامنے بندھے

کےے vampire تم کبھی بھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے تم
نام پر دھبہ ہو. اور جس دن تمھارے بیٹوں کو تمھاری سچائی کا معلوم ہو گیا وہ
تمہیں نہیں چھوڑے گ ئے ..

نے چنگارتے ہوئے کہا۔ vampire سامنے بندھے

یہ تو وقت بتائے گا احمد صاحب نے کہا ان کو غصہ تو بہت آیا تھا لیکن ابھی کچھ کر نہیں سکتے تھے۔

....

لیزا اب کافی بہتر محسوس کر رہی تھی۔

لیزا یونی جانے کی ضد کر رہی تھی۔

اس کی ماما نے اسے بہت روکا لیکن لیزا نہیں روکی اس کا کہنا تھا یونی جا کر زیادہ بہتر محسوس کرے گئ۔

اس لیے اس کی ماما نے بھی لیزا جو یونی جانے کی اجازت دے دی تھی۔

ان کو لیزا کی بات بھی ٹھیک لگی تھی۔

....

لیزا یونی میں داخل ہوئی تو اسے سامنے ہی آیات اور بیلا نظر آ گئی تھیں۔

تمہیں آرام کرنا چاہیے تھا ابھی کل ہی تو تم ہوسپیٹل سے واپس آئی ہو تمھیں آج گھر ہونا چاہیے تھا اور تم یہاں کیا کر رہی ہو آیات نے گھورتے ہوئے پوچھا۔

یار گھر میں میں نے بور ہو جانا تھا اس لیے سوچا یونی ہی آ جاتی ہوں۔

لیزا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

یہ تو تم نے بہت اچھا کیا آج ہم باہر گھومنے کا سوچ رہی تھیں لیکن تم نہیں کر دیا تھا بیلا نے کہا۔ postpone کو plan تھی تو ہم نے

اووو یہ تو اچھی بات ہے میرا ابھی mind fresh ہو جائے گا لیزا نے خوشی سے کہا۔

ابھی چلو کلاس کا وقت ہو رہا ہے بعد میں سوچتے ہیں کہا جانا ہے آیات نے کہا تو تینوں نے کلاس طرف دوڑ لگائی۔

....

کیا سوچ رہے ہو؟

موسی نے ولی کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

جو گہری سوچ میں لگ رہا تھا۔

ولی نے احمد صاحب کی ساری بات موسی کو بتادی۔

تو یار اُس لڑکی کو تلاش کرتے ہیں اس میں اتنا پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے۔

موسی نے عام سے لہجے میں کہا۔

نہیں موسی مجھے کچھ گڑبڑ لگ رہی ہے ڈیڈ نے ہمیں اصل بات نہیں بتائ ڈیڈ ہم سے کچھ چھپا رہے ہیں۔

لیکن وہ کیا چھپا رہے ہیں یہ سمجھ نہیں آرہا۔

لیکن میں بہت جلد پتہ لگالوں گا ولی نے کہا۔

یار یہ تمھارا وہم بھی تو ہو سکتا ہے موسی نے کہا نہیں یہ میرا وہم نہیں ہے ڈیڈ کا مجھ سے نظریں چرانا مجھے ٹھیک نہیں لگا۔

چل ٹھیک ہے تو جو بھی کرے گا میں ہمیشہ تیرے ساتھ ہوں موسی نے ولی کا کاندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

ولی اس کی بات پر مسکرا پڑا۔

جانتا ہوں ولی نے کہا۔

اووہاں لیزا اب کیسی ہے ولی بنا سوچے سمجھے موسی سے پوچھ بیٹھا۔

کیا بات ہے ولی آج ایک لڑکی کی خیریت معلوم کر رہا ہے کہی میں خواب تو نہیں دیکھ رہا موسی نے ہنستے ہوئے کہا۔

ولی کو جب اپنی جلد بازی کا احساس ہوا تو جلدی بولا ایسی بات نہیں ہے وہ میری وجہ سے ہوسپیٹل گئ تھی اس لیے پوچھ لیا۔

ولی نے اتنی لمبی چوڑی وضاحت دیتے ہوئے کہا۔

اووولی احمد کب سے اپنی بات کی وضاحت دینے لگا موسی نے سوچنے والے انداز میں کہا۔

موسی اب اگر تو نے فضول بکواس کی تو بہت برا حال کروں گا ولی نے دھمکاتے ہوئے کہا اور اس کی دھمکی کا اثر بھی ہوا موسی سنجیدہ ہو گیا تھا۔

وہ اب ٹھیک ہے اور یونی بھی آئی ہے ایک اور بات موسی نے کچھ یاد آنے پر کہا۔

کل مجھے اپنے آس پاس بھیڑیوں کی موجودگی کا احساس ہوا تھا موسی نے کہا۔

ہممم مجھ بھی ایسالگا تھا ولی نے بھی کہا۔

یونی میں ان کا آنے کا کیا مقصد ہو سکتا ہے؟

موسی نے پوچھا۔

اگر یونی میں بھیڑیے موجود ہے تو اس کا مطلب وہ کسی ایسی چیز کے پیچھے ہے جو ان کے لیے بہت قیمتی ہے ولی نے کہا۔

ہمممم مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے موسی نے بھی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے کہا

....

اگر تم مجھے یاسر کے ساتھ دوبارہ نظر آئی تو بہت برا پیش آؤں گا۔ ولید نے غصے سے آیات کو کہا۔

آیات تو ولی کی بات سن کر بھڑک اُٹھی تھی۔

تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے میرے دل میں جو آئے گا میں وہ کروں گئ سمجھے تم

آیات غصے سے کہہ کر وہاں سے چلی گئ

ولید اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کے لئے لمبے لمبے سانس لینے لگا۔

تو تمہیں بتانا پڑے گا میں کون ہوتا ہوں تمہیں روکنے والا ولید نے کہا تو اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔

....

یاسر بھی ان کا کلاس فیلو تھا آیات سے اس نے سرسری سی بات کی تھی جو ولید سے بلکل بھی برداشت نہیں ہوا تھا.

....

کیزا کی سالگرہ تھی آیات اور بیلا نے celebrate کرنے کا سوچا تھا...

لیزا تو بلکل ہل اپنی سالگرہ کو بھول گئ تھی۔

تینوں لڑکیاں بیٹھی باتیں کر رہی تھی جب وہی لڑکا ان کے پاس آیا۔

جو لیزا سے ٹکرایا تھا۔

ہیلو گرلز کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں لڑکے نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

جی ضرور لیزا نے جلدی سے کہا۔

بیلا کو پھر سے اس لڑکے سے عجیب سی سمیل آرہی تھی۔

میرا نام جاسم ہے میں اس دن کے لیے شرمندہ ہوں جاسم نے شرمندگی سے دوبارہ معزرت کرتے ہوئے کہا۔

it's ok

آپ اس دن بھی معزرت کر چکے تھے آیات نے مسکراتے ہوئے کہا تو جاسم بھی مسکرا پڑا۔

لیزا کا مسکرا مسکرا کر جاسم سے باتیں کرنا ولی کو پتہ نہیں کیوں غصہ دلا رہا تھا۔

ولی تو یہاں لیزا کو دیکھنے آیا تھا ولی اپنے کیے پر شرمندہ تھا۔

کرتی ہوئ وہاں سے اُٹھ کر excuse اس نے بیلا کو کال کی تو بیلا وہاں سے ولی کے پاس آ گئ۔

وہ لڑکا کون ہے ؟

ولی نے جاسم پر نظریں گاڑھے پوچھا بھائی نیو سٹوڈنٹ ہے لیز اسے اس کی کافی اچھی دوستی ہو گئی ہے لیکن آپ کیوں پوچھ رہے ہیں ؟

بیلا نے ولی سے پوچھا جو ابھی بھی جاسم کو ہی گھورنے میں بزی تھا۔

.جیسے ابھی اپنی نظروں سے نگل جائے گا

مجھے یہ لڑکا کچھ عجیب لگ رہا ہے ولی نے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا۔

ہمم عجیب تو مجھے بھی لگا ہے بیلا نے کہا۔

تم اس پر نظر رکھنا آیات اور لیزا کو اس کے ساتھ اکیلا مت چھوڑنا مجھے اس کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے۔

ولی نے بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

او کے آپ کہاں جا رہے ہیں بیلا نے ولی سے پوچھا۔

اس لڑکے کے بارے میں معلوم کرنے تم دونوں کے پاس جاؤ۔ ولی نے کہا۔

ٹھیک ہے ویسے بھی ہم لوگ نکلنے ہی لگے تھے بیلا نے سر سری سا کہا۔

کیا مطلب ولی نے جلدی سے پوچھا۔

وہ آج بیلا کی سالگرہ ہے تو ہم اسے surprise دینا چاہتے ہیں بیلا کہہ کر وہاں سے چلی گئ اور پیچھے ولی کو سوچ میں ڈال گئ۔

اس کے باپ نے بھی تو یہی کہا تھا وہ لڑکی آج بیس کی ہو چکی ہے یہ میں کیا سوچ رہا ہوں ہزاروں لڑکیوں کی سالگرہ ہو گی آج وہ لڑکی لیزا نہیں ہو سکتی ولی نے اپنی ہی سوچ کی نفی کرتے ہوئے کہا

اور وہاں سے غائب ہو گیا.

....

ہم لوگ کہاں جارہے ہیں اور یہ پیٹی کیوں باندھی ہے میری آنکھوں پر لیزا نے جھنجھلاتے ہوئے پوچھا؟

تقریباً اسے آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا بیلا گاڑی چلارہی تھی اور آیات لیزا کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اور دونوں ہی کچھ نہیں بتارہی تھی۔

بس آگیا بیلا نے کہتے ہی گاڑی روکی تو آیات نے لیزا کو باہر نکالا۔

تھوڑا سا چلنے کے بعد آیات نے لیزا کی آنکھوں سے پٹی کو کھول دیا لیزا تو سامنے کے منظر کو دیکھ کر شوکڈ ہو گئ تھی۔

سامنے سمندر تھا اور اس کے پاس والی جگہ کو بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور بڑے بڑے لفظوں میں لکھا ہوا تھا۔

happy birthday liza

لیزا کی آنکھوں میں پانی آ گیا تھا۔

اگر تم اس طرح رو دو گئ تو ہم یہی سمجھے گ ےئے یہ سب تمہیں پسند نہیں آیا بیلا نے لیزا کی آنکھوں میں پانی دیکھا تو جلدی سے بولی۔

نہیں مجھے بہت پسند آیا۔

thank you soo much

لیزا نے دونوں کے گلے لگتے ہوئے کہا۔

ویسے تمہیں سچ میں یاد نہیں تھا؟

آیات نے لیزا سے پوچھا۔

نہیں مجھے تو بلکل ہی بھول گیا تھا لیزا نے کہا۔

اچھا چلو کیک کاٹو بیلا نے ماحول کی آسودگی کو ختم کرتے ہوئے کہا۔

پھر لیزا نے کیک کاٹا اور ان لوگوں نے کھانا کھایا اور خوب انجوائے کر کے اپنے اپنے گھر چلی گئ تھیں۔

لیزا آج بہت خوش تھی لیزا جب گھر آئی تو اس کی ماما نے بھی گھر کو بہت decorate کیا ہوا تھا لیزا نے اپنے ماما کے ساتھ مل کر کیک اچھی طرح کاٹا۔اس کی ماما اسی طرح اس کی سالگرہ مناتی تھی۔

میری دعا ہے اللہ تمہیں لمبی زندگی عطا کرے اور تم اسی طرح اپنی سالگرہ مناتی رہو لیزا کی ماما نے لیزا کا ماتھا چومتے ہوئے کہا

اور میری ہر سالِگرہ پر آپ بھی ہمیشہ میرے ساتھ رہیں۔

لیزا نے بھی مسکراتے ہوئے کہا تو اس کی ماما بھی مسکرا پڑی۔

تم کھانا کھاؤ گئ۔

لیزا کی ماما نے پوچھا۔

جی بلکل لیزا نے جلدی سے کہا۔

لیزا کھانا کھا کر آئ تھی لیکن اسے معلوم تھا اس کی ماں نے اس کے بغیر ایک نوالہ بھی نہیں کھایا ہو گا۔

......

لیزا جب کمرے میں آئ تو اس کے بیڈ پر ایک گفٹ پڑا ہوا تھا۔

یہ گفٹ کس نے بھیجا ہے ؟اس کا آیات اور بیلا کے علاوہ کوئی اور دوست بھی نہیں تھا۔

ماما نے تو مجھے کچھ نہیں بتایا۔

صبح پوچھ لوں گی لیزا نے خود سے کہا اور گفٹ کو الماری کے اندر رکھ دیا اور خود سونے کے لیے لیٹ گئ.

....

لیزا کا خون پینے کے بعد ولی میں اور زیادہ طاقت آ گئ تھی لیکن وہ یہ سمجھ نہیں پا رہا تھا یہ سب ہوا کیسے ہیں ؟

....

ولید نے آیات کو اپنے قابو میں کر کے اسے اپنے پاس بلایا تھا۔

آیات نے نائٹ ڈریس پہنا ہوا تھا اس کے بال بہت ہی خوبصورت کٹنگ میں کٹے ہوئے تھے جو آیات پر بہت سوٹ کرتے تھے آیات کو لمبے بال پسند نہیں تھے۔

ولید آیات کے پاس گیا اور اسے کھینچ کر اپنے قریب کیا آیات کٹی ہوئی پتنگ کی طرف ولید کی باہوں میں آ گئی.

میں نہیں جانتا جب میں تمھیں کسی اور لڑکے کے ساتھ دیکھتا ہوں تو مجھے کیا ہو جاتا ہے مجھے بس برا لگتا ہے۔

تمہارا کسی اور سے بات کرنا اس لئے میں نے سوچ لیا ہے میں تمھیں Vampire بناؤں گا پھر ہم دونوں ہمیشہ ایک ساتھ رہے گ ےئ ولید نے آیات کے گال پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

ولید نے بہت پیار سے آیات کی گردن کو پہلے چوما پھر اس میں اپنے دانت گاڑھ دیے آیات تکلیف سے تڑپنے لگی تھی۔

ولید جب پیچھے ہوا تو آیات بے ہوش ہو چکی تھی ولید نے اپنا خون آیا میں منتقل کیا تھا۔

خون کی حدت کو آیات برداشت نہیں کر سکی تھی اور بے ہوش ہو گئی تھی۔

مجھے معلوم ہے تمہیں تھوڑی تکلیف ہو گئی لیکن میں تمہیں زیادہ تکلیف نہیں دوں گا۔

ولید نے کہا اور وہاں سے غائب ہو گیا۔

....

ولید جانتا تھا اگر اس نے آیات کے بارے میں احمد صاحب سے بات کی تو وہ کبھی بھی نہیں مانے گ ئے وہ ایک انسان سے اپنے بیٹے کی شادی کبھی بھی نہیں کرے گ ئے۔

اس لئے ولید نے اپنے دل کی سنی اور آیات کو vampire بنانے کا سوچا۔

ولید جانتا تھا جب آیات کو یہ سب معلوم ہو گا تو وہ بہت غصہ کرے گئ۔

لیکن ولید اسے منا لے گا ایسا ولید کو لگتا تھا۔

ولید بھی کیا کرتا اسے ڈر تھا کہی وہ آیات کو کھو نہ دے۔

وہ اپنی قیمتی چیز کو سنبھال کر رکھتا ہے اور vampire چاہے کوئی انسان ہو یا کھونے سے ڈرتا ہے ولید بھی آیات کو اپنے ساتھ رکھنا چاہتا تھا۔

....

ولی اسی کشمکش میں تھا کہ کیا واقعی لیزا وہی لڑکی ہے جو ڈیڈ کو چاہیے اور اگر لیزا وہی لڑکی ہوئی تو ڈیڈ اس کی جان لے لیں گئے۔

لیکن اس طرح کسی کی جان لے کر خود زندہ رکھنا یہ کہاں کا انصاف ہے۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے اگر وہ لڑکی ہمیں نہیں ملی تو ہم مر جائے گ ئے۔ولی نے دل میں سوچا۔

کچھ تو ہے جو ڈیڈ ہم سے چھپا رہے ہیں ولی انہی سوچوں میں گم تھا جب اسے بھیڑیوں کی آواز اپنے ارد گرد سنائی دی۔

اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

چلو اب کچھ ٹینشن دور ہو جائے گئ۔

رات کا وقت تھا ہر طرف سناٹا چھایا ہوا تھا ولی نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں کالے رنگ کے تین بھیڑیے کھڑے تھے۔

ان کے منہ سے خون نکل رہا تھا آنکھیں لال رنگ کی تھی۔

وہ بھیڑیے کافی بڑے تھے اور شاید یہاں وہ ولی کو نہیں جانتے تھے۔

اور ولی کے سامنے آکر اپنی موت کو دعوت دی تھی۔

ولی ابھی بھی اپنی پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈال کر کھڑا ہوا تھا۔

میں بھاگنے کا کسی کسی کو موقع دیتا اگر تمہیں اپنی جان پیاری ہے تو یہاں سے چلے جاؤ ورنہ بہت بری موت مرو گے۔

ولی نے پر سکون آواز میں کہا۔

لیکن لگتا تھا بھیڑیے آج اپنی موت لکھوا کر آئے تھے۔

بھیڑیے آہستہ آہستہ ولی کی طرف آنے لگے

Intresting

ولی نے مسکراتے ہوئے کہا اور ایک ہی منٹ کے اندر تینوں کے سر دھڑ سے الگ کر دیئے۔

اُف ابھی تو میں شاور لے کر باہر آیا تھا اور میرے کپڑے بھی سارے خراب ہو گئے۔

ولی نے اپنے کپڑوں کی طرف دیکھتے ہوئے افسوس سے کہا۔

اگر تم سب میری بات مان لیتے تو یہ حال نہ ہوتا ولی کہتا ہی وہاں سے غائب ہو گیا۔

اگلے دن آیات کی طبیعت عجیب سی ہو رہی تھی اس کا سر بار بار گھوم رہا تھا اس نے آج یونی نہ جانے کا فیصلہ کیا تھا۔

....

ولید کو معلوم تھا آج آیات یونی نہیں آئے گئ اور وہی ہوا لیزا اکیلی یونی آئ تھی۔

ولید لیزا کا ہی انتظار کر رہا تھا جب لیزا گیٹ سے اندر داخل ہوئ تو ولید جلدی سے لیزا کے پاس پہنچا۔

ہائے بہنا کیسی ہو؟

ولید نے مسکراتے ہوئے پوچھا

میں ٹھیک ہوں بھائی آپ کیسے ہیں کافی دنوں بعد یونی آئے ہیں۔

لیزا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ہاں یار کچھ کام تھا تمھاری دوست نہیں آئی ولید نے باتوں میں پوچھا نہیں اس کی طبیعت کچھ خراب تھی اس لیے وہ نہیں آئی لیزا نے کہا۔

اووو ولید نے کہا اور سامنے دیکھنے لگا

اور بیلا مجھے نظر نہیں آرہی وہ بھی نہیں آئی لیزا نے پریشانی سے پوچھا یار اسے خالہ کی طرف جانا پڑ گیا تھا۔

ولید نے جھوٹ بولتے ہوئے کہا

اُف اب میں اکیلی بور ہو جاؤں گی لیزا نے پریشانی سے کہا۔

ولید کچھ کہنے ہی والا تھا جب جاسم نے لیزا کے قریب آتے ہوئے کہا۔

میرے ہوتے ہوئے تم بور کیسے ہو سکتی ہو۔

جاسم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اوو تو تم آئے ہو شکر ہے لیزا نے مسکراتے ہوئے کہا اس کی جاسم کے ساتھ اچھی دوستی ہو گئی تھی۔

ولید کو جاسم سے خطرے کی بو آرہی تھی۔

ولید یہ ہے جاسم اور جاسم یہ ہیں ولید بھائی لیزا نے مسکراتے ہوئے تعارف کروایا۔

جاسم نے ولید کو ہیلو کہا لیکن اس نے ہاتھ ملانے کی کوشش نہیں کی تھی۔

ولید کچھ کام کا کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا اسے جاسم کے بارے میں معلوم کرنا تھا۔

اور دور کھڑے ولی کا یہاں آکر صبر جواب دے گیا تھا۔

جاسم کا موبائل رنگ کیا تھا جاسم کال attend کرنے چلا گیا تھا۔

لیزا کو اس نے کہا تھا تم کلاس میں چلو میں آتا ہوں۔

لیزا اپنے دھیاں اپنی کلاس کی طرف جارہی تھی جب اچانک ایک کلاس روم کا دروازہ کھولا اور کسی نے اسے بازو سے کھینچ کر کلاس کا دروازہ بند کیا۔

لیزا اس حملے کے لیے تیار نہیں تھی اس لیے ایک دم گھبرا گئی تھی۔

کلاس ساری خالی تھی اور آندھیرا بھی چھایا ہوا تھا۔

ولی بہت غور سے لیزا کے چہرے کو دیکھ رہا تھا لیزا کی نظر جب ولی کے چہرے پر ہڑی تو اس کے ڈر میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔

ولی اس کے چہرے پر خوف صاف محسوس کر سکتا تھا اسے لیزا کے چہرے کا خوف اچھا لگ رہا تھا۔

تم آج کے بعد مجھے جاسم کے ساتھ نظر نہیں آؤ گی ولی نے سنجید گی حکم سنایا۔

لیزا کو تو اس کی بات بر ایک دم غصہ آیا تھا۔

میں کیوں تمہاری بات مانو لیزا نے کہہ تو دیا لیکن جب ولی کی سرخ آنکھوں کو دیکھا تو اپنے بولنے پر پچھتاوا ہوا۔

ولی نے لیزا کو گھما کر دیوار کے ساتھ لگایا لیزا کا چہرہ اب دیوار کے ساتھ لگا ہوا تھا اور دونوں بازو ولی کی قید میں تھے۔

مجھے ایسے انسان بلکل بھی پسند نہیں ہیں جو میری بات ن مانتے ولی نے لیزا کے کان کے قریب سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

ولی کی اس قدر قربت پر لیزا کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

لیزا نے بے آواز رونا شروع کر دیا تھا ولی کی گرفت سے اسے تکلیف ہو رہی تھی۔

لیزا کے خون کی خوشبو ولی کو مدہوش کر رہی تھی اس نے بے خودی کے عالم میں لیزا کے بال پیچھے کر کے وہاں اپنے ہونٹ رکھ دیے تھے۔

لیزا کو لگا اب یہ سانس نے لے سکے گی۔

لیزا نے جب ولی سے پیچھے ہونا چاہا تو ولی ہوش میں آیا۔

ولی پیچھے ہونے ہی ولا تھا جب اس کی نظر لیزا کی گردن کے نشان پر پڑی۔

ولی ایک جھٹکے سے پیچھے ہوا تھا لیزا نے ولی کی طرف چہرہ کیا جو آنسوؤں سے تر تھا۔

لیکن ولی اس وقت لیزا کے نشان کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

لیزا کی کلائیاں سرخ ہو رہی تھیں۔

یہ تمھاری گردن پر نشان کیسا ہے؟

ولی نے سنبھلتے ہوئے پوچھا ولی کے سوال پر لیزا نے ولی کی طرف پ دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

پیدائشی ہے

لیزا نے تھوڑا گھبراتے ہوئے کہا۔

ولی ایک دم لیزا کے قریب آیا۔

تم سیدھا اپنے گھر جاؤ گئ کیونکہ تمھاری طبیعت خراب ہے ولی نے لیزا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوۓ کہا تو لیزا ابھی ولی کی بات کو دہرانے لگی۔

گڈ اب گھر جاؤ ولی نے کہا اور اس کا سٹولر اس کے گلے میں ڈالا جو زمین پر گر گیا تھا۔

لیزا وہاں سے چلی گئ تھی

ولی کو معلوم ہو گیا تھا کہ جاسم ایک بھیڑیا ہے ولی لیزا کو جاسم سے دور رکھنا چاہتا تھا۔

اس لیے اس نے لیزا کو تھوڑا ڈرایا تھا تاکہ وہ ولی کی بات مان جائے۔

لیکن ولی کو معلوم نہیں تھا کہ اسے یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ لیزا ہی وہی لڑکی ہے جس کی تلاش ولی کے باپ کو ہے۔

لیکن ولی ایک بار لیزا کو آزمانا چاہتا تھا تاکہ بعد میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہ رہے۔

....

.لیزا گھر پہنچی تو اسے یاد نہیں تھا کہ وہ گھر کیسے آئی تھی

اسے یاد تھا جاسم نے اسے کلاس میں جانے کا کہا تھا اور پھر ولی نے اسے کلاس روم میں کھنچا تھا۔

اسے ولی کی باتیں اور حرکتیں یاد آئ تو ایک بار پھر سے کانپ گئ تھی۔

میں کیوں ولی کی بات مانو اور میں کروں گی جاسم سے بات چاہے کچھ بھی ہو جائے۔

لیزا کی جاسم سے اچھی دوستی ہو گئ تھی اسے جاسم میں کوئ برائ نظر نہیں آئ تھی لیکن اسے ولی خطرناک لگا تھا۔

....

تمہیں معلوم ہے جاسم کون ہے؟

ولید نے ولی سے پوچھا۔

یہ دونوں اس وقت گھر پر موجود تھے۔

مجھے معلوم ہے وہ ایک بھیڑیا ہے ولی نے عام سے لہجے میں کہا۔

تو پھر تمہیں یہ بھی معلوم ہو گا کہ وہ لیزا کے پیچھے پڑا ہے ولید نے ولی کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں یہ بھی معلوم ہے لیکن تمہیں یہ معلوم ہے کہ وہ لیزا کے پیچھے کیوں پڑا ہے ولی نے جانچتی ہوئی نظروں سے ولید کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا؟

نہیں یہ بات تو مجھے بھی معلوم نہیں ہے لیزا تو ایک عام سی لڑکی ہے ایک بھیڑیے کو ایک عام سے لڑکی سے کیا لینا دینا سوائے خون پینے کے ولید نے کہا۔

ولی نے ولید کو لیزا کے بارے میں ابھی کچھ بھی نہیں بتایا تھا وہ پہلے خود کنفرم کرنا چاہتا تھا۔

لیکن میں بہت جلد پتہ لگالوں گا ولید کہتے ہی وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔

....

ولید سیدھا آیات کے گھر آیا تھا آیات سورہی تھی اسے ابھی بھی بخار تھا۔

ولید نے آیات کے ماتھے پر ہاتھ رکھا جو گرم تھا لیکن ولید نے اپنا خون آیات کے اندر منتقل کرنا تھا اور یہ عمل ولید نے تین دن کرنا تھا اس کے بعد آیات نے vampire بن جانا تھا اگر ولید درمیان میں رک جاتا تو آیات کی جان بھی جاسکتی تھی۔

اس لیے ولید نے آیات کی تکلیف کو نظر انداز کر کے آیات کی بازو میں اپنے دانت گاڑھ دیے۔

آیات بیہوش لیٹی ہوئی تھی اسے درد کا احساس بھی نہیں ہو رہا تھا۔

آیات کی سکن مزید سفید رنگ کی ہوتی جا رہی تھی۔

ولید جب اپنے کام سے فارغ ہوا تو آیات کے سر پر ہاتھ رکھ کر کچھ پڑھنے لگا تھا۔ اور پھر دوبارہ آیات کے بازو پر اپنے ہونٹ رکھ کر نشان کو غائب کر دیا تھا۔

بس ایک دن اور پھر تمہیں اس تکلیف سے نجات مل جائے گی ولید نے آیات کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

آیات کا بخار تھوڑا کم ہو گیا تھا۔

بنارہا تھا اور جو انسان سے vampire ولید آیات کو انسان سے

سے طاقتور ہوتا ہے۔ اور اب vampires بنتا ہے وہ باقی vampire

بنتا تھا۔ vampire آیات نے ایک طاقتور

ولید آیات کے ساتھ ہی لیٹ گیا تھا۔

....

ولی نے لیزا کو جادو کر کے جنگل میں بلایا تھا لیزا کو جنگل میں پہنچتے ہی ہوش

آ گیا تھا۔

یہ میں کہاں آ گئی ہوں میں تو اپنے کمرے میں سو رہی تھی۔ لیزا نے دل میں

سوچا اتنے میں ولی کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔

ہیلو۔

sweet girl

ولی نے ایک درخت کے پیچھے سے باہر آتے ہوئے لیزا کو کہا۔

لیزا ولی کو دیکھ کر ڈر گئی تھی۔

میں یہاں کیسے آئی لیزا نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

میرے بلانے پر ڈارلنگ میں نے تمہیں یہاں بلایا ہے تمھارے لیے ایک تحفہ ہے وہ دیکھو ولی نے سامنے اشارہ کیا۔

جہاں ایک آدمی زمین پر گرا پڑا تھا اس کا سر خون سے لت پت ہوا تھا۔

جاؤ دیکھو جا کر ولی نے اُس آدمی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

تو لیزا چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتی اُس آدمی کے پاس جانے لگی جیسے جیسے لیزا آدمی کے پاس جارہی تھی اسے خون کی خوشبو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔

لیزا کی نظر سب سے پہلے آدمی کے خون پر پڑی تھی لیزا کو عجیب سا محسوس ہو رہا تھا۔

وہ یہاں سے جانا چاہتی تھی لیکن اپنے قدم واپس موڑ نہیں پارہی تھی۔

جب اس سے مزید برداشت نہیں ہوا تو ایک سیکنڈ میں اس آدمی کے پاس پہنچی اور اس آدمی کی گردن سے خون پینے لگی۔اس کے دونو کیلے دانت باہر آگئے تھے آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں۔

ولی لیزا کی ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہا تھا لیکن جب لیزا آدمی کا خون پینے لگی تھی تو ولی جلدی سے لیزا کے پاس آیا تھا کیونکہ لیزا نے اُس آدمی کی گردن کو اتنی زور سے پکڑا تھا اگر ولی اسے پیچھے نہ کرتا تو لیزا اس آدمی کی گردن الگ کر چکی ہوتی۔

آدمی زندہ تھا ولی نے اسے بیہوش کیا تھا۔

ولی نے لیزا کو جب اپنے سامنے کھڑا کیا تو لیزا ولی کی باہوں میں جھول گئ تھی۔

اس کے منہ سے خون نکل رہا تھا اور ہونٹوں سے نیچے گردن تک جا رہا تھا جو ولی نے اپنے ہونٹوں سے صاف کیا تھا۔

لیزا ہی وہی لڑکی ہے جو ڈیڈ کو چاہیے

اس لیے جاسم بھی اس کے پیچھے پڑا ہوا ہے لیکن جاسم کو ابھی معلوم نہیں ہو گا کہ لیزا کون ہے۔

ولی دل میں یہ سب سوچ رہا تھا۔

لیزا کو خود معلوم نہیں تھا کہ وہ کتنی طاقتور ہے

....

ولی نے ساری بات موسی کو بتا دی تھی تو تم اب لیزا کو اپنے ڈیڈ کے حوالے کر دو گے ؟

موسی نے ولی سے پوچھا۔

نہیں میں بلکل بھی ایسا نہیں کروں گا وہ بہت معصوم ہے ولی نے کہا۔

لیکن اگر وہ تمھارے ڈیڈ کو نہ ملی تو ہم سب مر سکتے ہیں۔

موسی نے فکر مندی سے کہا۔

What rubbish

ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ لیزا نے اگر اپنی جان ڈیڈ کے حوالے نہ کی تو ہم مر جائیں گ ےئ مجھے تو یہ صرف ایک سٹوری لگتی ہے اور میں بات کی طے تک جا کر رہوں گا۔

اگر یہ سچ بھی ہو اتو اپنی زندگی بچانے کے لیے میں کسی معصوم کی جان کسی کو بھی لینے نہیں دوں گا۔

اور لیزا کی حفاظت کرنے کے لئے مجھے کسی کی جان لینی پڑی یا دینی پڑی میں پیچھے نہیں ہٹوں گا ولی نے کہا۔

تم کچھ زیادہ ہی intrest نہیں لے رہے لیزا میں موسی نے ولی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں مجھے وہ اچھی لگتی ہے میں اس کے ساتھ جب کسی اور کو دیکھتا ہوں تو میں برداشت نہیں کر پاتا

ولی نے صاف گوئی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

اور موسی ولی کے منہ سے اس قسم کے اظہار کی توقع بلکل بھی نہیں کر رہا تھا۔

موسی کو لگا تھا ولی بات کو ٹال دے گا یا منع کر دے گا لیکن ولی نے سچ بول کر سب کچھ کلیر کر دیا تھا۔

موسی ولی کی طرف دیکھ کر ہنس پڑا تھا۔

....

جاسم کو معلوم نہیں تھا کہ لیزا ہی وہ لڑکی ہے جیسے وہ ڈھونڈ رہا ہے۔

لیکن اسے لیزا کی عادت ہوتی جارہی تھی۔

لیزا کی اچھائی اسے اپنی طرف کھینچ رہی تھی جاسم کی زندگی میں بہت سی لڑکیاں آئی تھیں لیکن لیزا ان سب سے مختلف تھی نرم دل دوسرے کا احساس کرنے والی۔

جاسم یونی میں کسی اور مقصد کے تحت آیا تھا لیکن جب لیزا اسے ملا تو اسے لیزا کا خون پینے کا دل کیا تھا۔

لیکن آہستہ آہستہ اسے لیزا اچھی لگنے لگی تھی جاسم لءزا کو اپنے قریب رکھنا چاہتا تھا۔

اب لیزا کس کے نصیب میں آنی تھی یہ تو وقت نے ہی بتانا تھا۔

تم دونوں کے ذمے میں نے ایک کام لگایا تھا اور ابھی تک تم لوگ اس لڑکی کو میرے پاس نہیں لائے۔

احمد صاحب نے غصے سے اپنے دونوں بیٹوں کو گھورتے ہوئے کہا۔

ڈیڈ ہم لوگ کوشش کر رہے ہیں بہت جلد ہمیں وہ لڑکی مل جائے گی ولید نے کہا۔

کچھ بھی کرو تم لوگ مجھے وہ لڑکی ایک ہفتے تک چاہیے احمد صاحب نے کہا اور وہاں سے چلے گ ئے۔

....

میری بیٹی میرے پاس آؤ ایک آدمی لیزا کو اپنے پاس بلا رہا تھا اس آدمی کا چہرہ دھندلا سا نظر آ رہا تھا لیزا آہستہ آہستہ چل کر اس آدمی کے پاس جا رہی تھی وہ آدمی بہت تکلیف میں تھا اس کی آواز میں بھی بہت درد تھا لیزا یہ درد اپنے دل پر محسوس کر رہی تھی۔ ہر طرف سفید روشنی تھی لیزا نے خود بھی سفید رنگ کا گاؤن پہنا ہوا تھا۔

لیزا اُس آدمی کے پاس پہنچے ہی والی تھی جب اس کی آنکھ کسی کے ہاتھوں کے لمس سے کھل گئ۔

لیزا جلدی سے اُٹھ کر بیٹھ گئ تھی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی تھی۔

لیزا کا چہرہ پورا پسنے سے بھیگا ہوا تھا۔

یہ کیسا خواب تھا؟ وہ انسان ابھی لیزا یہ سوچ ہی رہی تھی جب اس کی نظر ولی پر پڑی جو اس کی ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہا تھا۔

ولی کو دیکھ کر لیزا کی آنکھوں میں پھر سے خوف آگیا تھا۔

لیزا بیڈ سے اُٹھ کر باہر بھاگنے لگی تھی جب ولی ایک سیکنڈ میں لیزا تک پہنچا اور لیزا کے دونوں بازوں کو بیڈ کے ساتھ لگایا۔

ولی کا چہرہ لیزا کے چہرے کے اتنا قریب تھا کہ لیزا کو ولی کی گرم گرم سانسوں کے تھپڑ اپنے چہرے ہر پڑتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔

تمہیں منع کیا تھا کہ تم مجھے جاسم کے ساتھ نظر نہ آؤ لیکن تم نے میری بات نہیں مانی اب سزا تو ملے گی نہ ڈارلنگ ولی نے مسکراتے ہوئے لیزا کے کپکپاتے ہوئے ہونٹوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

لیزا کو لگ رہا تھا اگر ولی تھوڑی دیر اور اس کے قریب رہا تو اس کی جان نکل جائے گی۔

لیزا نے اپنی آنکھیں بند کر لیں تھیں ولی لیزا کے آنکھیں بند کرنے پر مسکرا پڑا تھا۔

لیزا آنکھیں بند کیے یہی سوچ رہی تھی کہ ولی اسے کون سی سزا دے گا جب ولی کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔

ابھی میرا موڈ نہیں ہے ایک حسین لڑکی کو سزا دینے کا اس لئے تم آنکھیں کھول سکتی ہو ولی کی آواز لیزا کے کانوں میں پڑی تو لیزا نے جھٹ سے آنکھیں کھول لیں۔

تو ولی لیزا سے تھوڑا دور فاصلے پر کھڑا مسکرا رہا تھا۔

لیزا ولی کو پہلی بار مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی

کیا ہوا نظر لگانی ہے مجھے ولی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

لیزا نے اپنے آپ کو چٹکی کاٹی اسے لگ رہا تھا یہ سب خواب ہے۔ بھلا کھڑوس کیسے ہنس سکتا ہے۔

ولی نے لیزا کی حرکت کو نوٹ کیا تھا اور اس بار کھل کر ہنسا تھا۔

میں خواب نہیں حقیقت میں یہاں ہوں ولی نے کہا۔

میں تمھیں کچھ بتانا چاہتا ہوں جو تمھاری حقیقت ہے ولی نے اس بار سنجیدگی سے کہا۔

حقیقت کیا مطلب کون سی حقیقت لیزا نے اس بار حیرانگی سے پوچھا۔

چلو میرے ساتھ ولی نے لیزا کو کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ ا کر وہاں سے غائب ہو گیا

....

ولی نے احمد صاحب کو ایک خفیہ کمرے میں جاتے ہوئے دیکھ لیا تھا اور اس کمرے کے بارے میں ولی کو بھی معلوم نہیں تھا,

ولی اپنے باپ کا پیچھا کرتے ہوئے وہاں پہنچا تھا تو اس نے دیکھا ایک vampire زنجیروں سے بندھا ہوا تھا۔

اس کی حالت قابلِ رحم تھی۔

بہت جلد میرے بیٹے تمھاری بیٹی کو میرے سامنے لے آئے گ ئے احمد صاحب نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

vampire احمد صاحب کی بات ہر ولی بھی شوکڈ ہو گیا تھا اس کا مطلب جو سامنے بندھا ہوا تھا وہ لیزا کے پاپا تھے۔

ولی نے دل میں سوچا۔

اسے بس یہی معلوم کرنا تھا کہ اس کے باپ کو لیزا کیوں چاہیے۔

لیزا کے پاپا ولی کو دیکھ چکے تھے اس لئے وہ چاہتے تھے ولی کو معلوم ہو جائے کہ اس کا باپ کتنا خود غرض ہے۔

تم میری بیٹی کے ساتھ کیا کروگ ےئ تم سب سے زیادہ طاقتور ہو اور کیا

چاہتے ہو؟

لیزا کے والد نے بے بسی سے کہا۔

میں سب سے زیادہ طاقتور بنانا چاہتا ہوں اور تمہارے بیٹی مجھ سے زیادہ

طاقتور ہے میں اس کاج

خون حاصل کر کے سب سے زیادہ طاقتور بنو گا

احمد نے کہا۔

طاقتور تو تمھارے بیٹے بھی ہے تو کیا اُن کی بھی جان لے لوگ ےئ؟

لیزا کے پاپا نے غصے سے کہا۔

اگر مجھے طاقتور بننے کے لیے اپنے بیٹوں کی بھی جان لینی پڑی تو بھی میں پیچھے نہیں ہٹوں گا اس بار احمد صاحب نے غصے سے کہا تھا۔

اور اس سے زیادہ ولی میں سننے کی سکت نہیں تھی اس لیے وہاں سے باہر آ گیا تھا۔

ولی رونا نہیں چاہتا تھا لیکن اپنے باپ کی باتیں سن کر اس کے آنکھوں سے خون کے آنسو نکلنا شروع ہو گئے تھے۔ولی کو نہیں معلوم تھا اس کا باپ اتنا خود غرض ہو سکتا ہے۔

ولی سکون چاہتا تھا اسے نہیں معلوم یہ لیزا کے کمرے میں کیوں آیا تھا اور کیسے آیا لیکن لیزا کو دیکھ کر اس کی ٹینشن تھوڑی دیر کے لیے ہی سہی لیکن دور ہو گئ تھی۔

ولی لیزا کے پاس بیٹھ کر اس کے بال سہلانے لگا تھا جب لیزا اپنی آنکھیں کھولنے لگی تو ولی لیزا سے دور جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔

لیزا کو دیکھ کر ولی نے اپنی ساری ٹینشن کو بھولا دیا تھا ولی نے سوچ لیا تھا اب اسے آگے کیا کرنا ہے۔

....

بیلا چائے پی رہی تھی جب موسی اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا تھا۔

موسم کافی اچھا ہو رہا تھا

بیلا کو معلوم ہو گیا تھا کہ موسی اسکے پیچھے کھڑا ہے بیلا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئ تھی۔

بیلا موسی کو بچپن سے پسند کرتی تھی یہ بات موسی بھی جاتا تھا لیکن اس نے کبھی بھی بیلا سے اس بارے میں کبھی کوئ بات نہیں کی تھی

موسی بیلا کو کسی قسم کی کوئ امید نہیں دلانا چاہیتا تھا. کیونکہ موسی جانتا تھا احمد صاحب کبھی بھی اپنی بیٹی کی شادی اس سے نہیں کریئے گ ۓ۔

آج کیسے ہم غریب آپ کو یاد آگ ۓ بیلا نے مسکراتے ہوئے کہا لیکن چہرہ ابھی بھی سامنے ہی تھا موسی اس کی بات پر مسکرا پڑا تھا۔

میری کچھ دن بعد منگنی ہے تم ضرور آنا میری منگنی پر مجھے خوشی ہو گئ۔

بیلا نے مسکراتے ہوئے کہا لیکن بیلا کی بات سن کر موسی کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئ تھی۔

موسی نے بیلا کی طرف دیکھا تھا کیا کچھ نہیں تھا اس کی آنکھوں میں بے بسی، محبت کے کھو جانے کا غم، شکوہ موسی زیادہ دیر تک بیلا کی آنکھوں میں دیکھ نہیں پایا تھا۔

اس لیے نظروں کا زاویہ تبدیل کر گیا تھا۔

بہت مبارک ہو تمہیں اور میں ضرور آؤ گا موسی کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔

مزید اس کے لئے یہاں کھڑا رہنا مشکل تھا موسی کے جانے کے بعد بہت سے موتی بیلا کی آنکھوں سے نکل کر ضائع ہو گئے تھے۔

کاش تم بھی اتنا ہی تڑپو موسی جتنا مجھے تم نے تڑپایا ہے بیلا نے بے بسی سے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے کہا۔

لیکن بیلا نہیں جانتی تھی جو بات اس نے موسی کو بتائی تھی اب وہ پل پل اس بات کو سوچ کر تڑپے گا۔

....

یہ مجھے تم کہاں لے آئے ہو اور ہم یہاں کیسے آئے ؟ ابھی تو ہم گھر پر تھے۔

لیزا نے ڈرتے ہوئے ولی سے پوچھا جس کے چہرے پر سکون تھا جیسے وہ لیزا کے ڈر سے محفوظ ہو رہا ہو۔

تمہیں میں ایک سچ بتانا چاہتا ہو جو تمہارے لیے جاننا بہت اہم ہے ولی نے سنجیدگی سے کہا۔

سچ کیسا سچ ؟ لیزا نے ناسمجھی سے پوچھا

تمھارے ڈیڈ زندہ ہے ولی نے لیزا کے سر پر بم پھوڑا

لیزا کو تو ولی کی بات پر یقین نہیں آرہا تھا۔

یہ کیسا مزاخ ہے لیزا نے سنبھلتے ہوئے کہا

میں کوئی مزاخ نہیں کر رہا سچ کہہ رہا ہو میں انہیں دیکھ چکا ہوں ولی نے لیزا کے چہرے پر نظریں جمائے کہا۔

لیکن ان کا تو ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا لیزا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ ولی کی بات پر یقین کرے یا نہ کرے۔

میں کیسے مان لوں تم سچ بول رہے ہو لیزا نے ولی کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

تو ولی لیزا کے قریب آیا تم نے اپنے ڈیڈ کی تصویر دیکھی ہوئی ہے؟

ولی نے پوچھا تو لیزا بے ہاں میں سر ہلایا تو ولی نے لیزا کی دونوں کنپٹی پر اپنی انگلیاں رکھ دی اور اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ اور کچھ پڑھنے لگا۔

آنکھیں بند کرو ولی نے کہا تو لیزا نے اپنی آنکھیں بند کر لیں لیزا نے دیکھا ایک آدمی زنجیروں سے بندھا ہوا ہے اور جب لیزا نے شکل پر غور کیا تو وہ لیزا کے ڈیڈ ہی تھے۔

وہ بہت بری حالت میں تھے۔

لیزا نے ایک دم آنکھیں کھول لیں تھیں اس کی آنکھوں سے آنسو خود ہی باہر آتے جا رہے تھے۔

ولی کو لیزا کے آنسوؤں سے تکلیف ہو رہی تھی لیکن وہ بے بس تھا ابھی کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔

یہ تو ڈیڈ تھے وہ کہاں ہے لیزا نے ولی سے پوچھا وہ تو میں بھی نہیں جانتا ولی نے کہتے ہی لیزا سے نظریں چرائی تھیں۔

ولی میں ہمت نہیں تھی کہ بتا سکے یہ سب اس کے باپ نے کیا ہے۔

تم کون ہو لیزا نے ایک دم پیچھے ہوتے ہوئے پوچھا

میں ایک vampire ہوں ولی نے کہا۔

Vampire

movies میں ہوتے ہیں لیزا بے طنزیہ کہا تو ولی کیا مزاخ ہے وہ صرف اس کی بات پر مسکرا پڑا۔

ولی لیزا کے ذہن سے جنگل والا واقعہ مٹا چکا تھا

ہے اور تمھاری ماما ایک انسان اس لیے vampire تمھارے ڈیڈ بھی ایک

ہو اور تمھاری ماما یہ بات نہیں Vampire تم بھی آدھی انسان اور آدھی

ہے۔ vampire جانتی کہ ان کا شوہر ایک

تمھارے ڈیڈ تمھاری حفاظت کے لیے تم سے دور ہوئے تھے کیونکہ تم زیادہ

تمھاری تلاش میں ہے وہ تمھیں wolf اور vampire طاقتور ہو اور کچھ

مار کر خود طاقتور بننا چاہتے ہیں۔

ولی نے ساری بات لیزا کو بتائی۔

اور دنیا میں بہت سی مخلوق ہے جن کے بارے میں تم نہیں جانتی۔ولی نے کہا۔

یا اللہ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟

یہ سب ایک خواب ہے یہ حقیقت نہیں ہے لیزا نے vampire بھیڑیے آنکھیں بند کر کے اپنے آپ کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا۔

ولی لیزا کی اس معصوم سی حرکت پر مسکرا پڑا تھا۔

ولی لیزا کے پاس آیا اور اسے جنگل والا واقعہ یاد کروایا۔

جس میں لیزا نے خون پیا تھا۔

نہیں یہ میں نہیں ہو سکتی میں کیسے کسی کا خون پی سکتی ہوں لیزا نے کانپتے ہاتھوں سے اپنے منہ کو چھپاتے ہوئے کہا۔

اس کا جسم ہولے ہولے کانپ رہا تھا۔

ولی نے جلدی سے لیزا کا ہاتھ پکڑا ورنہ لیزا زمین بوس ہو چکی ہوتی۔

تھوڑی دیر بعد ہی لیزا ولی کی باہوں میں جھول گئ تھی۔

ولی نے افسوس سے لیزا کی طرف دیکھا

دشمن اس کے خون کے پیاسے بیٹھے ہوئے ہیں اور یہ میڈم بار بار بے ہوش رہی ہیں۔

ولی نے دل میں سوچا اور لیزا کو وہاں سے لے کر غائب ہو گیا اس معلوم تھا لیزا کو یہ سب قبول کرنے میں وقت لگے گا۔

....

بن جانا vampire آج تیسرا اور آخری دن تھا اس کے بعد آیات نے بھی تھا۔

آیات بہت کمزور ہو گئ تھی۔

آیات کو ولید اپنے دوسرے گھر لے آیا تھا

ولی نے آیات کے ماتھے پر لب رکھے اور تھوڑی دیر بعد پیچھے ہو گیا۔

ولید جانتا تھا کہ اس بار آیات کو تکلیف زیادہ ہو گی

ولید نے آیات کی گردن سے بال پیچھے کر کے وہاں اپنے دانت گاڑھ دیے تھے۔

آیات تڑپنے لگے تھی لیکن اس بار آیات بے ہوش نہیں ہوئی تھی۔

دس منٹ بعد ولید آیات سے پیچھے ہٹا تھا لیکن آیات ابھی بھی ویسے ہی تڑپ رہی تھی۔

ولید نے آیات کے سر پر ہاتھ رکھا اور اس کی تکلیف کو کم کرنے لگا۔

آیات آہستہ آہستہ پر سکون ہوتی جا رہی تھی۔

خوش آمدید میری جان میری دنیا میں ولید نے کہا اور آیات کے ساتھ ہی لیٹ گیا تھا۔

اب اسے صبح کا انتظار تھا۔

....

موسی کھڑا بیلا کو دیکھ رہا تھا جو کسی گہری سوچ میں گم تھی۔

موسی اپنے آپ کو روک نہیں پایا اور بیلا کے ساتھ جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔

تم خوش ہو؟

موسی نے بیلا سے پوچھا چہرہ ابھی بھی سامنے تھا

بہت زیادہ بیلا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تو موسی نے بیلا کی بات پر اپنے ہاتھوں کی مٹھی بنا کر اپنے غصے کو کنٹرول کیا۔

بیلا نے موسی کی طرف دیکھا جس کا چہرہ غصہ کنٹرول کرنے کے چکر میں سرخ ہو رہا تھا۔

تم منع کر دو موسی نے بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

کیوں بیلا نے موسی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

اور اس کیوں کا جواب تو موسی کے پاس بھی نہیں تھا۔

موسی کی خاموشی پر بیلا طنزیہ ہنس پڑی تھی

تم میں ہمت ہی نہیں ہے فیصلہ لینے کی بیلا کہہ رکی نہیں تھی اور وہاں سے چلی گئ تھی۔

اور موسی کو لگ رہا تھا بیلا اسے جلتے انگاروں پر چھوڑ کر چلی گئ ہے۔

موسی اپنے آپ کو اس وقت بہت بے بس محسوس کر رہا تھا

....

آیات کی صبح آنکھ کھلی تو اسے عجیب سا محسوس ہو ریا تھا اسے پرندوں تک کی آوازیں صاف سنائی دے رہی تھیں۔

آیات نے کمرے کی طرف غور کیا تو اسے معلوم ہوا یہ اس کا کمرہ نہیں تھا۔

اور ولید اس کے ساتھ ہی سویا ہوا تھا آیات ایک دم گھبرا کر اُٹھ بیٹھی تھی۔

آیات کے اُٹھنے سے ولید کی آنکھ بھی کھل گئ تھی

Good morning

ولید نے مسکراتے ہوئے کہا

میں یہاں کیسے آئ آیات نے گھبراتے ہوئے پوچھا۔

یار میں لایا ہوں ولید نے عام سے لہجے میں کہا۔

ویسے تم اب اور بھی زیادہ خوبصورت ہو گئ ہو ولید نے آیات کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو آیات نے ولید کی بات کو اگنور کرتے دانت پیستے ہوئے کہا۔

تو ولید نے اپنے دماغ کے ذریعے سب کچھ آیات کو بتا دیا کہ وہ خود ایک vampire ہے اور اس نے آیات کو بھی vampire بنا دیا ہے۔

آیات کو تو یقین نہیں آ رہا تھا۔

تم آئینے میں اپنے آپ دیکھ سکتی ہو ولید بے آئینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

تو آیات نے جب اپنے آپ کو آئینے میں دیکھا تو اس کی رنگت مزید سفید ہو گئ تھی کالی آنکھوں کا رنگ بھی تھوڑی دیر بعد تبدیل ہو رہا تھا۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے آیات نے کہا اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔

تو ولید نے پاس پڑا چاقو پکڑا اور اپنے بازو پر گہرا کٹ لگا خون زمین پر گرنے لگا تھا۔

آیات کو ولید کے خون کی خوشبو اپنی طرف بلا رہی تھی۔ خون کو دیکھ کر آیات کی عجیب سی حالت ہو رہی تھی۔

آیات نے خون کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں سرخ ہو گئ تھیں آیات نے ایک بھی سیکنڈ ضائع کیے بغیر ولید کے پاس پہنچی اور اپنے دانت ولید کے بازو میں گاڑھ کر خون پینے لگی۔

ولید آرام سے کھڑا تھا تھوڑی دیر بعد اس نے آیات کو پیچھے کیا تو وہ ایک دم ہوش میں آئ۔

تم نے مجھے کیا بنا دیا ہے آیات نے ولید سے پیچھے ہوتے ہوئے کہا۔

بنے بغیر ممکن نہیں تھا اور vampire میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں جو میں تمھیں کھونا نہیں چاہتا تھا۔

ولید نے کہا تم نے مجھے ایک درندہ بنا دیا ہے اور تمہیں لگتا ہے میں تم سے شادی کروں گی۔

آیات نے غصے میں چیختے ہوئے کہا

ولید ہوا کے جھونکے کی طرح آیات کے پاس پہنچا تھا اس اسے کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔

آیات نے ولید کو پیچھے دھکیلنا چاہا لیکن ولید اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہلا۔

تمہیں میں نے vampire بنایا ہے جانم اور تم مجھ سے زیادہ طاقتور نہیں ہو سکتی اس بات کو اپنے زہن میں بیٹھا لینا۔

ایسا نہ ہو بعد میں پچھتانا پڑے اور شادی تو تم مجھ سے ہی کرو گی ولید نے آیات کو پیچھے دھکا دیتے ہوئے کہا۔

آیات آنکھیں پھاڑے ولید کو دیکھ رہی تھی کہ ایک رات میں وہ کیا سے کیا بن گئ تھی اسے ولید سے خوف محسوس ہو رہا تھا۔

مجھے وہ لڑکی مل گئی ہے ولید نے ولی سے کہا جو ٹی-وی دیکھ رہا تھا۔

ولید کی بات پر ولی نے ایک دم ولید کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

کون ہے وہ لڑکی ولی نے جلدی سے پوچھا۔

لیزا......

ولید نے عام سے لہجے میں کہا۔

تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ لیزا ہی وہی لڑکی ہے ولی نے ولید کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔

مجھے تو بہت پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا کہ لیزا ہی وہی لڑکی ہے۔

میں نے لیزا کی آنکھوں کا رنگ تبدیل ہوتے ہوئے دیکھا تھا اور یہ بات لیز

اکو بھی معلوم نہیں ہے۔

پھر میں نے لیزا کے بارے میں پتہ کروایا تھا اور وہ نشان دیکھنے کے بعد تو

میرا شک یقین میں بدل گیا تھا ولید نے کہا۔

اگر تمہیں معلوم تھا کہ لیزا ہی وہی لڑکی ہے تو تم نے اسے مسٹر احمد کے

حوالے کیوں نہیں کیا؟

کیونکہ جو تم نے دیکھا تھا وہ میں نے بھی تھا۔

ولید نے کہا۔

کیا مطلب ولی نے ناسمجھی سے پوچھا جب تم نے لیزا کے ڈیڈ کو دیکھا تھا اور جو باتیں مسٹر احمد نے کہی تھیں وہ سب میں نے سن لی تھیں۔

You know

ہم دونوں جڑواں ہیں اور کچھ باتیں ہم لوگ ایک دوسرے کے دماغ سے پڑھ سکتے ہیں دیکھ بھی سکتے ہیں۔

ولید نے مسکراتے ہوئے کہا۔

لیکن اس کی مسکراہٹ میں بھی درد تھا۔

ولید شروع سے احمد صاحب کے قریب رہا تھا اور پھر احمد صاحب کے خیالات کا سن کر ولید کو بہت دکھ یوا تھا۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ کبھی بھی لیزا کو اپنے خود غرض باپ کے حوالے نہیں کرے گا۔

اب آگے کیا کرنا ہے ولید نے ولی سے پوچھا۔

پہلے تو بیلا کی منگنی کے بارے میں سوچتے ہیں اس کے بعد دیکھے گ ۓ اور ویسے بھی لیزا بہت طاقتور ہے اپنی حفاظت خود کر سکتی ہے ولی نے کہا۔

بیلا سے تم نے بات کی وہ خوش ہے اس رشتے سے ولید نے ولی سے پوچھا۔

نہیں میری ابھی اس سے کوئی بات نہیں ہوئی ولی نے کہا۔

لیکن مجھے لگتا ہے وہ ہوش ہو گئ

ولی نے اپنی رائے دیتے ہوئے کہا۔

ولید اس کی بات پر مسکرا پڑا۔

وہ خوش نہیں ہے وہ کسی اور کو پسند کرتی ہے ولید نے کہا۔

پسند کیا مطلب ؟

اس کے ساتھ زبردستی تو کوئی بھی نہیں کر رہا اگر وہ خوش نہ ہوتی تو کبھی بھی اس رشتے کے لئے ہاں نا کرتی۔ ولی نے حیرانگی سے کہا۔

تمہیں کس نے کہا کہ وہ سب اپنی خوشی سے کر رہی ہے ڈیڈ نے زبردستی اس کی منگنی کروا رہے ہیں۔

اس سب میں بھی ان کا کوئی فائدہ ہے

ولید نے ولی کو کہا،

کون ہے وہ جیسے وہ پسند کرتی ہے ولی نے غصے سے پوچھا۔

یہ تو تم اپنے دوست سے پوچھو ولید کہتے ہی وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔

اس نے محسوس کر لیا تھا کہ آیات جاگ چکی ہے اس لئے اس کے پاس چلا گیا تھا۔

میرا دوست تو موسی ہے ولی نے دل میں سوچا

اووووتو موسی ہے جیسے بیلا پسند کرتی ہے

ولی کو اب موسی پر غصہ آرہا تھا۔

کم از کم مجھے تو بتا دیتا اسے تو میں چھوڑوں گا نہیں ولی کہتے ہی وہاں سے غائب ہو گا اور اگلے ہی پل موسی کے پاس موجود تھا۔

موسی کسی گہری سوچ میں گم تھا

ولی نے آتے ہی موسی کے منہ پر ایک زور سے مکا مارا تھا۔

موسی اس سب کے ل ئے تیار نہیں تھا اس لیے لڑ کھڑا گیا تھا۔

جب اس نے اپنے سامنے ولی کو غصے میں کھڑا دیکھا تو اس کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

ولی یہ کیا تھا موسی نے سنبھلتے ہوئے کہا

میرا تو دل کر رہا ہے تیری جان لے لوں

ولی نے گھورتے ہوئے کہا۔

سچویشن میں serious میں نے کیا کیا موسی نے معصومیت سے کہا تو اتنی بھی ولی کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

اگر پیار کرتے ہو تو بولنے کی بھی ہمت اپنے اندر پیدا کرو۔

ولی نے گھورتے ہوئے موسی سے کہا۔

موسی نے ایک لمبا سانس فضا میں خارج کیا جیسے صدیوں کا تھکا ہوا ہو۔ اور اب تھوڑا سکون ملا ہو۔

تمہیں کیا لگتا ہے میں نے کوشش نہیں کی ہو گئ میں نے بہت کوشش کی لیکن ناکام رہا موسی نے اداسی سے مسکراتے ہوئے کہا۔

تم مجھے تو ایک بار بتاتے ولی نے موسی سے کہا تمہیں کیا بتاتا جب تمھارے ڈیڈ نے ہی منع کر دیا تھا موسی نے ولی کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ڈیڈ کیوں منع کرے گ ئے ولی نے نا سمجھی سے پوچھا کیونکہ کے میں ان کے ایک ملازم کا بیٹا ہوں تو انہوں نے ایک ملازم کو اپنی بیٹی دینے سے انکار کر دیا تھا موسی نے اس بار تلخی سے کہا۔

Shutup

تم میرے بھائی ہو اور خبر دار تم نے آیندہ ایسا کچھ کہا تو اور میں وعدہ کرتا ہون خود تمھاری شادی بیلا سے کرواؤں گا ولی نے موسی کو کہا۔

اسے اپنے باپ کی سوچ پر بہت افسوس ہوا تھا

اب بہت دیر ہو چکی ہے بیلا مجھ سے بہت زیادہ بدگمان ہو چکی ہے۔

اب تو وہ ضد میں یہ شادی کر رہی ہے اسے لگتا ہے میں نے کبھی کوشش نہیں کی کبھی اسے امید نہیں دلائی۔

لیکن وہ یہ بات نہیں سمجھ سکتی میری تو خود کی امید ختم ہو گئ تھی میں کیسے اسے امید دلاتا موسی ولی کو کہہ رہا تھا۔

اس کی آنکھوں میں پانی آ گیا تھا جو ولی کے کۓ برداشت کرنا بہت مشکل تھا۔

ولی نے موسی کو گلے لگایا تھا میں نے تم سے وعدہ کیا ہے اب سب کچھ تم مجھ پر چھوڑ دو ولی نے کہا

....

آیات کی آنکھ کھولی تو ولید اس کے سامنے بیٹھا مسکرا رہا تھا۔

آیات جلدی سے اٹھ ربیٹھ گئ تھی۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو ؟

آیات نے گھورتے ہوئے ولید سے پوچھا؟

یار اپنی شیرنی کو دیکھنے آیا تھا ولید نے مسکراتے ہوئے کہا۔

دفع ہو جاؤ یہاں سے خون پی جاؤ گئ تمھارا آیات نے چلاتے ہوئے کہا۔

اف یار تمھارے لئے تو پورے کا پورا طندہ حاضر ہے خون کیا چیز ہے ولید نے ڈھیٹ پن سے مسکراتے ہوئے کہا۔

آیات اا

س دن کو کوس رہی تھی جس دن یہ ولید سے ملی تھی۔

اب کیا فائدہ اب تو تم مجھے مل چکی ہو ولید نے ہنستے ہوئے کہا.

آیات کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا اسے کیسے معلوم ہوا کہ میں کیا سوچ رہی ہوں،

ہوں بھول گئ ولید نے آیات کو یاد کرواتے vampire ہے بی میں ایک ہوئے کہا۔

ایک اور بات آج میرے ڈیڈ میرا رشتہ لے کر آئے گ ۓ اور اگر تم نے منع کیا تو تم جانتی ہو تمھارے پاس صرف تمھاری ماں ہی ہے ولید نے ڈھکے چھپے لفظوں میں آیات کو دھمکی دی تھی جو وہ اچھی طرح سمجھ گئ تھی۔

ولید یہ کہتے ہی وہاں سے غائب ہو گیا تھا

آیات پیچھے اپنے ہاتھوں میں منہ چھپا کر رونے لگی تھی۔

....

مجھے ولی سے ملنا ہو گا پھر ہی میں اپنے ڈیڈ کا پتہ لگوا سکتی ہوں۔

لیکن مجھے تو معلوم ہی نہیں ولی اس وقت کہاں ہو گا۔لیزا انہی سوچوں میں غرق تھی جب ولی کی آئ۔

مجھے یاد کیا اور میں حاضر ولی کی آواز لیزا کے کان کے پاس سنائ دی تو ایک دم ڈر سے اُچھل پڑی تھی۔

تم کبھی انسانوں کی طرح نہیں آسکتے لیزا نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

ولی اس کی بات پر ہنس پڑا۔

میں نے آج تک نہیں دیکھی vampire ویسے یار تمھارے جیسی ڈرپوک

ولی نے ہنستے ہوئے کہا۔

نہیں ہوں لیزا نے غصے سے کہا vampire میں

تو پھر کیا ہو ولی نے لیزا جے مزید قریب آتے ہوئے پوچھا۔

ولی کے قریب آنے سے لیزا کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی.

پتہ نہیں..

اور پیچھے ہو کر بات کیا کرو۔

لیزا نے ولی کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

اسے اب ولی سے ڈر نہیں لگ رہا تھا

میرے ڈیڈ کہاں ہیں؟

لیزا نے ولی سے پوچھا تو ولی بھی لیزا کی بات سن کر سیریس ہو گیا تھا۔ وہ جس بات سے بھاگ رہا تھا لیزا وہی بات بار بار کر رہی تھی۔

میں تمھیں پہلے بھی بتا چکا ہوں مجھے معلوم نہیں ہے لیکن میں بہت جلد ان کو ڈھونڈ لوں گا

ولی نے آرام سے کہا۔

لیزا ولی کی بات سن کر اداس ہو گئ تھی

ایک اور بات تم اپنی گردن کے پیچھے والے نشان کو چھپا کر رکھو گئ۔

کسی کو بھی تمھارے نشان کے بارے میں معلوم نہیں ہونا چاہیے ولی نے کہا۔

لیزا نے ہاں میں سر ہلا یا دیا۔

اس کے دماغ میں یہ بات نہیں آئ کہ نشان کے بارے میں ولی کو کیسے معلوم ہوا۔

اگر تم vampire ہو تو اس کا مطلب بیلا اور ولید بھائی بھی vampire ہیں لیزا نے حیرانگی سے پوچھا تھوڑی دیر پہلے والی اداسی اب غائب تھی۔

بلکل وہ دونوں بھی vampire ہیں اور موسی بھی vampire ہے ولی نے مزے سے کہا

لیزا حیرانگی سے ولی کو دیکھ رہی تھی اسے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ خود بھی ایک vampire ہے۔

کروانی ہے تاکہ تم اپنی حفاظت خود practice تم چلو میرے ساتھ تمہیں

کر سکو ولی نے لیزا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

اور پھر دونوں وہاں سے غائب ہو گ ئے۔

....

ولید اس وقت اپنے ڈیڈ کے ساتھ آیات کے گھر موجود تھا۔

آیات کی ماما کو ولید کافی اچھ لگا تھا آیات کی ماما نے آیات سے پوچھا تھا تو آیات نے کہا تھا وہ ولید کو پسند کرتی ہے اور یہ سب ولید نے ہی آیات کو کہنے کے لئے کہا تھا۔

احمد صاحب نے کہا تھا کہ وہ کل ملک سے باہر جارہے ہے پھر ان کی واپسی کا کچھ کہا نہیں جاسکتا اس لیے آج ہی وہ دونوں کا نکاح کرنا چاہتے ہیں۔

احمد صاحب کو ولید نے بتادیا تھا کہ آیات بھی ایک vampire ہے لیکن ولید نے بنایا ہے۔ Vampire اس نے یہ نہیں بتایا تھا کہ اسے

احمد صاحب کو کوئی اعتراض نہیں تھا اور جلدی نکاح کی ضد ولید نے کی تھی کہ اس کا نکاح آج ہی ہو گا۔

آیات کی ماما کو پہلے عجیب لگ رہا تھا اتنی جلدی نکاح کرنا لیکن آیات سے بات کرنے کے بعد وہ مطمئن ہو گئ تھیں۔

اور شام کو ان دونوں کا نکاح طے پایا گیا تھا۔

....

ولی لیزا کو ایک جنگل میں لے آیا تھا لیزا کو ہر ایک جانور کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں اسے اچھا لگ رہا تھا۔

ولی اسے بتا رہا تھا کس طرح لیزا اپنی طاقتوں کا استعمال کر سکتی ہے۔

ولی نے یہ بھی بتایا تھا کہ کسی بھی انسان کے دماغ کے خیالات کو بھی لیزا آسانی سے پڑھ سکتی ہے۔

لیزا نے ولی کے خیالات کو پڑھنے کی کوشش کی تو ناکام رہی۔

.ولی کو معلوم ہو گیا تھا کہ لیزا کیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے

ولی لیزا کے قریب آیا

میں نے کہا تھا تم کسی بھی انسان کے خیالات پڑھ سکتی ہو میرے نہیں ولی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تم میرے خیالات کو پھر کیسے پڑھ لیتے ہو لیزا نے حیرانگی سے پوچھا۔

کیونکہ میں نے تمھارا خون پیا ہے ولی نے لیزا کے جان کے پاس سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

ولی کی بات پر لیزا ایک جھٹکے سے ولی سے دور ہوئی تھی۔

کیا مطلب لیزا نے کپکپاتے ہوئے لبوں سے پوچھا۔

مطلب یہ ولی نے کہتے ہی لیزا کی گردن میں اپنے دانت گاڑھ دیے اس بار لیزا کو تکلیف بہت کم ہوئی تھی۔

لیزا اپنے حواس آہستہ آہستہ کھو رہی تھی لیکن اسے یاد بھی آرہا تھا کس طرح اس رات ولی نے اس کا خون پیا تھا۔

ولی جب پیچھے ہوا تو لیزا ہوش میں آئی۔

لیزا کا خون ابھی بھی ولی کے ہونٹوں پر لگا ہوا تھا لیزا کچھ کہنے ہی والی تھی جب اس کی نظر خون پر پڑی۔

لیزا کتنی بھی طاقتور کیوں نہ ہو اس کی کمزوری خون تھی۔

خون کو دیکھتے ہی اسے بس ایک ہی چیز کی طلب ہوتی تھی اور وہ تھا خون

لیزا نے اپنی نظریں ہٹانے چاہی لیکن ایسا نہیں کر سکی۔

ولی بھی سمجھنے سے قاصر تھا اس ہو کیا رہا ہے

لیزا ولی کے پاس پہنچی اور جو خون ولی کے ہونٹوں پر لگا ہو تھا اسے پینے لگی یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ ولی بھی کچھ سمجھ نہیں سکا۔

ولی نے لیزا کو کمر سے پکڑ کر مزید اپنے قریب کر لیا تھا۔

دونوں ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے تھے جب ولی کا موبائل رنگ کیا۔

لیزا ہوش میں آئی اور ولی سے پیچھے ہونے لگی جب ولی نے اسے پیچھے نہیں ہونے دیا۔

میں تمہارے قریب نہیں آیا تھا تم خود میرے قریب آئی ہو۔

ولی نے لیزا کے ہونٹوں کو فوکس کرتے ہوئے کہا۔

مجھے نہیں معلوم مجھے خون دیکھ کر کیا ہو گیا تھا سوری لیزا نے شرمندگی سے کہا۔

مجھے بہت اچھا لگا ولی نے ایک آنکھ Infact سوری کی ضرورت نہیں ہے دباتے ہوئے بے باکی سے کہا۔

ولی کی بات پر لیزا کا چہرہ شرمندگی سے لال ہو گیا تھا۔

کیا تو ولید نے اسے attend ولی کا فون پھر سے رنگ ہوا تھا ولی نے فون اپنے نکاح کا بتایا اور ساری کہانی کا خلاصہ ولی کو بتایا۔

اوکے ہم پہنچ جائے گ ےئ ولی نے کہتے ہی فون بند کر دیا

.چلو ولی نے لیزا کو کہا

...کہاں

.لیزا نے پوچھا

تمھاری دوست کا نکاح ہے

تو کیا اپنی دوست کے نکاح میں شامل نہیں ہو گی ولی نے کہا۔

میری دوست لیزا نے نا سمجھی سے پوچھا۔

آیات کا نکاح ہے ولی نے کہا۔

آیات کس سے نکاح کر رہی ہے اس نے تو کبھی ایسی کوئی بات نہیں کی لیزا کے پریشانی سے کہا۔

خود ہی پوچھ لینا ابھی چلو اسے تمھاری ضرورت ہے ولی نے کہا تو لیزا ولی کے ساتھ چل پڑی۔

....

لیزا آیات کے پاس پہنچی تو اسے معلوم ہوا کہ آیات کا نکاح ولید کے ساتھ ہو رہا ہے۔

تھا۔ vampire لیزا کو ولید میں کوئی برائی نظر نہیں آئی تھی لیکن وہ ایک

لیکن جب آیات نے کہا کہ وہ ولید کو پسند کرتی ہے تو لیزا ابھی خاموش ہو گئی تھی اسے آیات کی خوشی زیادہ عزیز تھی اس لیے اپنی دوست کی خوشی میں . خوش تھی۔

شام میں دونوں کا نکاح ہو چکا تھا

ولید جتنا خوش تھا اتنی ہی نفرت آیات کو ولید سے ہو رہی تھی،

ولید آیات سے نہیں ملا تھا وہ نہیں چاہتا تھا اپنی شیرنی کے ہاتھوں شکار بنے اس لئے آیات کو ملے بغیر ہی چلا گیا تھا۔

....

. آج پھر وہ گاؤن والا آدمی احمد صاحب کے پاس موجود تھا

تم فکر مت کرو مجھے اپنے بیٹوں پر پورا بھروسہ ہے وہ اس لڑکی کو میرے پاس لے آئے گ ۓ احمد صاحب نے ہنستے ہوئے کہا۔

تمھارے بیٹوں کو اس لڑکی کا معلوم ہو گیا ہے لیکن حیرت کی بات ہے ابھی تک وہ اس لڑکی کو تمھارے پاس لے کر نہیں آئے۔

.اس آدمی نے طنز کرتے ہوئے کہا

کیا مطلب احمد صاحب نے غصے سے دھاڑتے ہوئے پوچھا۔

وہ جانتے ہیں وہ لڑکی کون ہے؟

اور کہا ہے ؟

تم جلدی سے اس لڑکی کا پتہ کرو اس آدمی نے کہا اور وہاں سے غائب ہو گیا۔

کہاں ہے وہ لڑکی ؟

احمد صاحب نے دھاڑتے ہوئے ولی اور ولید سے پوچھا وہ دونوں پریشان تھے

آخر ڈیڈ کو کس نے بتایا۔

ڈیڈ ہمیں ابھی وہ لڑکی نہیں ملی لیکن ہم کوشش کر رہے ہے ہمیں بہت جلد

وہ لڑکی مل جائے گی۔

ولید نے تحمل سے جواب دیا

اب تم دونوں اپنے باپ سے جھوٹ بھی بولو گے

احمد صاحب نے غصے سے کہا۔

ڈیڈ ولید نے کہانا ابھی ہمیں وہ لڑکی نہیں ملی تو آپ کو ہماری بات پر یقین کیوں نہیں آرہا اس بار ولی نے بھی غصے سے کہا۔

کیونکہ تم لوگ مجھ سے جھوٹ بول رہے ہو احمد صاحب نے ولی کے سامنے آتے ہوئے کہا۔

نہیں دے گ ئے ہم آپ کو وہ لڑکی آپ کو جو کرنا ہے کرلیں ولید نے غصے سے کہا اور ولی کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے غائب ہو گیا.

اووو تو تم دونوں اب اپنے باپ سے بغاوت کرو گے تو ٹھیک ہے اب دیکھو تم دونوں کا باپ کیا کرتا ہے

احمد صاحب نے نفرت سے سوچتے ہوئے کہا۔

....

وہ اب آرام سے نہیں بیٹھے گے ولی نے ٹہلتے ہوئے کہا اس وقت یہ دونوں موسی کے گھر پر موجود تھے

جانتا ہوں لیکن لیزا کو تو میں کبھی بھی ان کے حوالے نہیں کروں گا چاہے کچھ بھی ہو جائے ولید نے کہا۔

کچھ سوچنا پڑے گا ولی نے کہا

موسی بیٹھا یہی سوچ رہا تھا ایک باپ طاقت کے ک ۓ اتنا خود غرض کیسے ہو سکتا ہے۔

....

جاؤ جا کر ختم کر دو دونوں کو احمد صاحب نے اپنے سامنے کھڑے بھیڑیوں کو کہا۔

بھیڑیے گنتی میں پانچ تھے۔

احمد صاحب کا حکم سن کر وہاں سے چلے گ ۓ تھے۔

احمد صاحب نے کچھ بھیڑیوں پر جادو کر کے ان کو اپنا غلام بنایا ہوا تھا۔

....

ولی اور ولید ابھی بات ہی کر رہے تھے جب ولید کو کچھ غلط ہونے کا احساس

ہوا۔

ولید ایک دم کھڑا ہو گیا تھا۔

کیا ہوا ولی نے ولید سے پوچھا موسی بھی ولید کو ہی دیکھ رہا تھا۔

آیات خطرے میں ہے ولید کہتے ہی وہاں سے غائب ہو گیا تھا موسی اور ولی بھی ولید کے پیچھے گ ۓ تھے۔

....

آیات کب سے اپنے کمرے میں بند تھی جب اس کی ماما نے اسے باہر آنے کا کہا۔

آیات کا دل کچھ بھی کھانے کو نہیں کر رہ تھا اسے خون کی طلب ہو رہی تھی۔

لیکن آیات نے سوچ لیا تھا کہ وہ خون نہیں پیے گئ دونوں ماں بیٹی بیٹھی باتیں کر رہی تھیں جب دروازہ توڑ کر کچھ بھیڑیے گھر میں داخل ہوئے۔

بھیڑیے کالے رنگ کے تھے آنکھیں لال تھیں دانت بڑے بڑے تھے جن سے خون نکل رہا تھا۔

آیات کی ماما بھیڑیوں کو دیکھ کر وہی پر بے ہوش ہو گئ تھیں۔

لیکن vampire آیات کا بھی ہی حال تھا بے شک وہ خود اب ایک تھی اسے اپنی طاقت کے بارے میں بلکل بھی معلوم نہیں تھا۔

ایک بھیڑیا آیات کی ماما کے پاس آیا اور ان کو چیر پھاڑ کرنے میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگایا تھا۔

آیات آنکھوں میں وحشت لیے اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی۔

آیات نے غصے میں اُسی بھیڑیے کی گردن توڑ دی تھی

دوسرے کا حال بھی کچھ ایسا ہی کیا تھا۔

اس کی آنکھوں کا رنگ کالا ہو گیا تھا دانت باہر آگ ۓ تھے لیکن اکیلی کب تک لڑتی۔

اس نے دل میں ولید کو پکارا تھا شاید اس وقت اسے اپنا شوہر ہی محافظ لگا تھا۔جو اس کی حفاظت کر سکے۔

ایک بھیڑیے نے اپنا پنجا آیات کے دل کے آر پار کر دیا تھا۔

آیات وہی پر گر گئ تھی۔

ولید بھی آگیا تھا اس کے پیچھے ہی موسی اور ولی بھی تھے تینوں نے ایک ہی سیکنڈ میں تینوں بھیڑیوں کی گردنیں اڑا دی تھیں۔

ولی جلدی سے آیات کے پاس آیا تھا

جو لمبے لمبے سانس لے رہی تھی

خون سارا زمین کو رنگین کر رہا تھا۔

ولی آیات کی ماما کے پاس گیا جہاں ان کے جسم کے حصے الگ پڑے ہوئے تھے موسی نے ان پر چادر ڈال دی تھی۔

مجھے معاف کردو میری جان مجھے تمہیں اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔

ولید نے آیات کو اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے کہا اور وہاں سے آیات کو لے کر غائب ہو گیا تھا۔

....

احمد صاحب کو خبر مل گئ تھی کہ آیات بہت زخمی ہے اور اس کی ماں مر چکی ہے۔

اب احمد صاحب نے دوسرا طریقہ آزمانا تھا اور ان کو پورا یقین تھا یہ ضرور کام آئے گا۔

یہ سوچتے ہی احمد صاحب کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آگئی تھی۔

....

ولید آیات کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کس طرح آیات کا خون روکے ولید نے آیات کے زخم پر ہاتھ رکھ کر منہ میں کچھ پڑھنے لگا تھا۔

آیات کا خون تو نکلنا بند ہو گیا تھا لیکن زخم ابھی بھی ویسا ہی تھا۔

کیا کروں یہ زخم تو ٹھیک نہیں ہو رہا ولید نے آیات کے چہرے پر نظریں گاڑھے دل میں سوچا۔

اتنے میں ولی کمرے میں داخل ہوا جو چہرے سے کافی پریشان لگ رہا تھا۔

سب ٹھیک ہے؟ ولی نے ولید سے پوچھا

ہاں سب ٹھیک ہے لیکن آیات کا زخم ٹھیک نہیں ہو رہا ولید نے پریشانی سے کہا۔

تم نے سچ میں آیات کو vampire بنایا ہے؟

ولی نے الٹا ولید سے سوال کیا۔

ولید نے ہاں میں سر ہلایا

تو پھر اس کے ہوش میں آنے کے بعد زخم خود بخود ہی ٹھیک ہو جائے گا اور مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے چلو میرے ساتھ ولی نے کہا۔

لیکن آیات ولید نے کچھ کہنا چاہا جب ولی نے اسے ٹوک دیا اس کے پاس لیزا رک جائے گی تم ٹینشن نہ لو۔

کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے ولید نے ولی کے ساتھ باہر جاتے ہوئے پوچھا۔

بیلا غائب ہے اور پتہ نہیں کہا ہے میں نے بہت کوشش کی معلوم کر سکو لیکن مجھے کوئی سوراخ نہیں مل رہا ولی نے سنجیدگی سے کہا۔

کہا جاسکتی ہے ہو سکتا ہے وہ کسی کام سے گئ ہو ولید نے کہا۔

ہمم ہو سکتا تھا اگر وہ میری باتوں کا جواب دیتی تمھیں معلوم ہے ہم دونوں ایک دوسرے سے بات کر سکتے ہیں چاہے کتنے ہی ایک دوسرے سے دور کیوں نا ہوں۔

لیکن وہ اب کوئ جواب نہیں دے رہی اور اس نے بتایا بھی نہیں کہ اس نے کہی جانا ہے۔

ہمیں بتا سکتا ہے کہ بیلا کہا ہے ولید نے vampire ولی نے کہا پھر ایک ہی کہا۔

...کون

ولی نے پوچھا

مسٹر احمد ولید نے سپاٹ چہرے سے جواب دیا۔

اوکے چلو پھر ولی نے کہا اور پھر دونوں وہاں سے غائب ہو گ ئے۔

....

آیات کو ہوش آگیا تھا اور ہوش میں آتے ہی روئ جا رہی تھی لیزا اسے بہت مشکل سے سنبھال رہی تھی۔

لیزا میری ماما اُن کو دفنا ہے آیات نے سرخ آنکھیں سے بھرائی ہوئ آواز میں کہا

آیات ولی لوگ ان کو دفنا چکے ہیں ان کی بوڈی رکھنے کے قابل نہیں تھی لیزا نے کہا

ولی لیزا کو پہلے ہی سب بتا چکا تھا لیزا کو بہت دکھ ہوا تھا لیکن ایک بات کی تسلی بھی تھی کہ آیات اکیلی نہیں ہے اس کے ساتھ اب ولید بھی ہے۔

آیات نے پھر سے رونا شروع کر دیا تھا

اور روتے روتے آیات پھر سے غنودگی میں چلی گئ تھی۔

....

تم اس لڑکی کو پسند کرنے لگے ہو مالا نے غصے سے جاسم سے پوچھا جو دیوار پر لگی تصویر دیکھ رہا تھا۔

اف مالا تم ہمیشہ میری مدد کرتی ہو اور اب بھی تم نے میری سب سے بڑی پرابلم سولو کر دی ہے

جاسم نے مسکراتے ہوئے مالا کو کہا مالا ناسمجھی سے جاسم کو دیکھ رہی تھی

وہ بات کچھ اور کر رہی تھی اور جاسم کچھ اور کہہ رہا تھا

کیا مطلب مالا نے ناسمجھی سے پوچھا

یار میں یہی سوچ رہا تھا ایسا کیا ہے لیزا میں کہ جب میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے میرا دل کرتا ہے وہ ہمیشہ میرے ساتھ رہے ایسی کون سی چیز ہے جو مجھے اس کی طرف کھینچتی ہے اور اب مجھے سمجھ آیا میں اسے پسند کرنے لگا ہوں جاسم نے مسکراتے ہوئے کہا

وہ ایک انسان ہے مالا نے غصے سے کہا

تو کیا ہوا مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا جاسم نے لاپروائی سے کہا

سردار کبھی بھی نہیں مانے گ ےئ مالا نے ایک اور کوشش کرتے ہوئے کہا

مجھ پرواہ نہیں ہے اور جو میرے اور میری پسند کے درمیاں آیا اس کی جان لے لوں گا جاسم نے مالا کی آنکھوں میں دیکھ کر سفاکی سے کہا۔

مالا جاسم کے قریب آنے پر ڈر کر تھوڑا پیچھے ہو گئ تھی۔

جاسم کا اصل نام جیک تھا یونی کے لیے اس نے اپنا نام جاسم رکھا تھا۔

....

موسی بہت پریشان تھا جہاں تک ہو سکتا تھا وہ بیلا کو تلاش کر چکا تھا لیکن بیلا کی کوئ خبر نہیں تھی۔

....

ڈیڈ بیلا نہیں مل رہی ولی نے سپاٹ لہجے میں احمد صاحب کو بتایا ولی کی بات سن کر احمد صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

تو تم مجھ سے کیا چاہتے ہو احمد صاحب نے پوچھا

آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں بیلا آپ کی بیٹی ہے اور وہ غائب ہے آپ پتہ لگائے وہ کہاں ہے ہو سکتا ہے وہ کسی مصبیت میں ہو۔

ولید نے اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے تحمل سے کہا۔

ایک شرط پر تم دونوں کو بیلا کے بارے میں بتا سکتا ہوں۔

بولو منظور ہے احمد صاحب نے دونوں کے قریب آتے ہوئے کہا

اب آپ اپنی بیٹی کو ڈھونڈنے کے لیے شرط رکھے گ ئے ولید نے تکلیف سے پوچھا اسے اپنے باپ کی باتیں سن کر بہت دکھ ہو رہا تھا۔

بیلا میری بیٹی نہیں ہے اسے میری بیٹی کہنا بند کرو اور تم دونوں بھی میرے بیٹے نہیں ہو احمد صاحب نے غصے سے کہا

ولی اور ولید احمد صاحب کی بات سن کر شاکڈ کھڑے تھے

کیا مطلب سب سے پہلے ولی کو ہوش آیا تھا

تم تینوں سعید کے بچے ہو سعید احمد کا بڑا بھائی تھا

جیسے احمد نے ہی مارا تھا کیونکہ سعید احمد سے زیادہ طاقتور تھا

اس وقت تینوں بہت چھوٹے تھے احمد صاحب نے تینوں بچوں کو یہی بتایا تھا کہ وہ ہی ان کا باپ ہے

ولی اور ولید بھی اپنے باپ کی طرح طاقتور تھے اس ل ئے احمد نے سوچا کہ وقت آنے پر یہ دونوں احمد کے کام آئے گ ئے۔

لیکن جب احمد نے دونوں کو لڑکی لانے کا کہا تو ان دونوں نے لڑکی احمد صاحب کو دینے سے منع کر دیا

وہ لڑکی اگر احمد صاحب کو مل جاتی تو وہ سب سے زیادہ طاقتور بن سکتے تھے اور کوئ بھی پھر احمد کو مار نہیں سکتا تھا۔

آپ نے ہم سے جھوٹ بولا ولی نے سنبھلتے ہوئے پوچھا میں طاقت کو حاصل کرنے کے ل ئے کچھ بھی کر سکتا ہوں اور یہ جھوٹ تو بہت چھوٹی سی چیز ہے احمد صاحب نے شیطانی مسکراہٹ چہرے پر ل ئے ولی کو کہا ولید ابھی تک سن کھڑا تھا۔

تم لوگوں کے پاس آج کا سارا دن ہے سوچ لو بیلا کی جان پیاری ہے یا اس لڑکی کی احمد صاحب کہہ کر وہاں سے غائب ہو گ ئے

....

ولی دوبارہ ولید کو موسی کے گھر لے آیا تھا جو خود بے چینی سے ٹہل رہا تھا

اس کا مطلب ہے بیلا مسٹر احمد کے پاس ہے اور جہاں تک مجھے لگتا ہے آیات کے گھر پر حملہ بھی مسٹر احمد نے کروایا تھا ولی نے سوچتے ہوئے کہا

مجھے یقیں ہے یہ ان کا ہی کام ہے ولید نے کہا اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔

اب کیا کرنا ہے موسی نے جلدی سے پوچھا

ہم بیلا کو ڈھونڈ نکالے گئے اور لیزا کبھی بھی مسٹر احمد کے حوالے نہیں کرے گ ئے ولید نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

لیکن اس سے پہلے ہمیں لیزا کے پاپا کو آزاد کروانا ہو گا

وہ ہماری مدد کر سکتے ہیں ولی نے سوچتے ہوئے کہا۔

ہمم ٹھیک ہے موسی اور ولید دونوں نے کہا اور یہ کام ہمیں ابھی کرنا ہے کیونکہ مسٹر احمد نے ہمیں آج کا دن دیا ہے

اس سے پہلے ہمیں بیلا کو تلاش کرنا ہو گا ورنہ مسٹر احمد اسے نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں.

ولی نے کہا

تم ٹھیک کہہ رہے ہو پھر چلتے ہیں ہم لوگ ہمیں وقت برباد نہیں کرنا چاہیے

موسی نے کہا

اور پھر تینوں وہاں سے غائب ہو گۓ

ولی نے اس جگہ کو دیکھا تھا اور اس وقت مسٹر احمد بھی گھر پر نہیں تھے تو یہ

لوگ لیزا کے پاپا کو آسانی سے نکال سکتے تھے۔

....

لیزا آیات کے پاس بیٹھی اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی

آیات سوئ ہوئ تھی لیزا کا دھیان بار بار بھٹک کر ولی کی طرف جا رہا تھا

لیزا نے اس دن کے بارے میں سوچنے لگی تھی جب ولی نے اسے پہلی بار دیکھا تھا

اور اب والے ولی میں کتنا فرق تھا

اور بھیڑیے اس کے پیچھے پڑے Vampire ولی نے اسے بتایا تھا کہ کچھ کی طرح نہیں تھا vampire ہیں لیکن ولی ان

ہے دل کے ایک کونے سے آواز آئی تھی vampire وہ ایک اچھا

وہ مطلبی نہیں ہے اور بنا کسی غرض ہے میری مدد بھی کر رہا ہے لیزا کی یہ سب سوچتے ہوئے آنکھ لگ گئی تھی

اس کے دل میں ولی کے لیے نرم گوشہ پیدا ہو گیا تھا۔

....

تینوں اس وقت لیزا کے والد کے سامنے موجود تھے ان کے لیے اندر آنا بلکل بھی مشکل نہیں تھا۔

لیزا کے پاپا بہت ہی کمزور ہو گئے تھے

موسی نے جلدی سے ان کو کھولا اور وہاں سے غائب ہو گئے۔

گھر آکر تینوں بے اپنی طاقتوں کی مدد سے لیزا کے والد کے زخم بڑھنے چاہے زخم سارے تو ٹھیک نہیں ہوئے تھے لیکن لیزا کے والد پہلے کی نسبت کافی بہتر تھے۔

موسی جاؤ کہی سے خون لے کر آؤ

ولی نے موسی کو کہا۔

نہیں مجھے میری بیٹی کا خون ہی ٹھیک کر سکتا ہے یہ زخم بھر سکتا ہے لیزا کے والد نے بامشکل اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے کہا

موسی اور ولید دونوں نے ولی کی طرف دیکھا تھا اوکے میں کوشش کرتا ہوں ولی ان دونوں کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر وہاں سے غائب ہو گیا۔

....

لیزا کی ابھی آنکھ لگی تھی جب اسے اپنے چہرے پر کسی کی گرم سانسوں کی حدت محسوس ہوئی لیزا نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھول لیں تھیں سامنے ولی بیٹھا مسکرا رہا تھا۔

ولی جب یہاں آیا تھا تو لیزا سیدھی لیٹی ہوئی تھی آیات اس سے کچھ فاصلے پر لیٹی ہوئی تھی۔

چاند کی روشنی کھڑکی سے اندر آرہی تھی جو لیزا کے حسین چہرے کو مزید روشن کررہی تھی۔

ولی چلتا ہوا لیزا کے قریب آیا اور لیزا کے چہرے کے بلکل قریب جا کر اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھنے لگا

لیکن تھوڑی دیر بعد ہی لیزا کی پلکوں میں ہلکی سی حرکت ہوئ تھی

لیزا نے اپنی آنکھیں کھول لیں تھیں۔

تم....

لیزا نے اٹھتے ہوئے کہا

ہاں میں ولی نے کہا

بیلا مل گئ ہے لیزا نے جلدی سے پوچھا

بہت جلد مل جائے گئ لیکن ابھی مجھے تمھاری کچھ مدد چاہیے ولی نے لیزا کے چہرے پر نظریں گاڑھے کہا

ولی کے دیکھنے کا انداز لیزا کے دل کی دھڑکنے تیز کر رہا تھا۔

کیسی مدد لیزا نے نظریں جھکا کر پوچھا

تمھارا خون چاہیے تمہارے ڈیڈ مل گ ےئے ہے لیکن ان کے زخم صرف تمھارے خون سے ہی بھر سکتے ہیں ولی نے کہا

لیزا تو اپنے باپ کے بارے میں سن کر خوش یو گئ تھی

مجھے ان سے ملنا ہے لیزا نے جلدی سے کہا ابھی تم ان سے نہیں مل سکتی تم

دونوں کی جان خطرے میں ہے.

صحیح وقت پر میں تمھیں تمھارے ڈیڈ سے ملا دوں گا یقین رکھو ولی نے لیزا

کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

اوکے تم لے لو خون تمہیں جتنا چاہیے

لیزا نے اپنی گردن سے بال پیچھے کرتے ہوئے کہا

ولی لیزا کی بال ہٹانے پر ہنس پڑا تھا

ولی نے لیزا کے قریب جا کر لیزا کی گرد پر بہت پیار سے بوسہ دیا اور پیچھے

ہو گیا

لیزا آنکھیں پھاڑے ولی کو دیکھ رہی تھی یہ اس نے کیا کیا

kiss یہ کیا تھا؟لیزا نے حیرانگی سے پوچھا

ولی نے مزے سے کہا

ولی کی بات پر لیزا کے گال گلابی ہو گئے تھے

یار میں یہاں سے خون لوں گا ولی نے لیزا کے چہرے سے نظریں ہٹا کر لیزا کے بازو کی طرف شارہ کرتے ہوئے کہا

اووو ولیزا نے کہا

ولی نے لیزا کے بازو پر ایک کٹ لگایا اور اس میں سے خون نکلنے لگا ولی نے خون کے نیچے ایک چھوٹی سی بوتل رکھ دی تھی خون اس میں جا رہا تھا۔

لیزا نے زور سے اپنی آنکھیں بند کی ہوئی تھیں

ولی نے بھی بہت مشکل سے اپنے آپ پر کنٹرول کیا ہوا تھا کیونکہ لیزا کا خون اسے بے خود سا کر دیتا تھا۔

ولی نے خون لینے کے بعد کٹ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا ہاتھ ہٹانے پر کٹ غائب ہو گیا تھا

لیزا نے آنکھیں کھولی تو کٹ وہاں سے غائب تھا اور اب اسے درد بھی نہیں ہو رہا تھا

اوکے اب میں چلتا ہوں اپنا اور آیات کا خیال رکھنا ولی کہہ کر وہاں سے غائب ہو گیا۔

....

ولی نے جلدی سے خون لیزا کے والد کو پلایا تھا اور ان کے سارے زخم ٹھیک ہو گئے تھے۔

اور اب وہ اٹھ کر بیٹھ گ ئے تھے۔

تم دونوں سعید کے بیٹے ہو لیزا کے والد نے ولی اور ولید کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

جی آپ جو کیسے معلوم ہوا ولید نے حیرانگی سے پوچھا

میں اور سعید بہت اچھے دوست تھے سعید سب سے زیادہ طاقتور تھا اور یہ بات احمد کو بلکل بھی پسند نہیں تھی وہ شروع سے vampire سعید سے خار کھاتا تھا۔

مجھے ایک انسانی لڑکی سے محبت ہو گئ تھی اور سعید نے میرا پورا ساتھ دیا تھا۔

میری شادی سے پہلے سعید کی شادی ہو چکی تھی اور تم دونوں تب دو سال کے تھے۔

بیلا کی پیدائش کے بعد احمد نے کچھ بھیڑیوں کے ساتھ مل کر تمھارے باپ اور ماں کو مار دیا تھا۔

جس دن سعید کا قتل ہوا مجھے اللہ نے ایک بیٹی سے نوازہ تھا میری بیٹی کوئی عام لڑکی نہیں تھی۔

اور انسان کا ملاپ vampire اس میں بہت طاقت تھی کیونکہ وہ ایک تھی۔

سعید کے مرنے کے بعد احمد نے تم دونوں کی یادداشت میں سے تمھارے ماں باپ کی یادوں کو ختم کر دیا تھا۔

.لیزا کے پاپا کہہ کر خاموش ہوگ ۓ تھے

اور آپ کو کیوں قید کیا وا تھا۔

موسی نے پوچھا

کیونکہ میری بیٹی کے بارے میں احمد کو معلوم ہو گیا تھا لیکن جب مجھے معلوم ہوا تو میں نے اپنی بیوی اور بیٹی دونوں کو غائب کر دیا تھا اور ویسے بھی میری بیٹی میں طاقتیں بیس سال کی ہونے کے بعد آنی تھی اور میں نے اپنی موت کا جھوٹ بولا تھا۔

اور پھر مجھے احمد نے پکڑ لیا تھا کیونکہ لیزا کہاں ہے صرف میں جانتا ہوں

لیزا کے والد نے کہا۔

آپ کو معلوم ہے آپ کی بیٹی کا نام لیزا ہے ولید نے حیرانگی سے پوچھا

مجھے اپنی بیوی اور بیٹی کی پل پل کی خبر رہتی تھی تو نام کیسے مجھے معلوم نہیں

ہو گا لیزا کے والد نے کہا۔

ولی اور ولید کے سامنے آج سارے سچ آگ ئے تھے جن کو وہ اپنا باپ مانتے

تھے وہی ان کا بہت بڑا دشمن تھا۔

نہیں چھوڑے گ ۓ اپنے ماں باپ کے قاتل کو ولی نے سرخ آنکھوں سے سرد آواز میں کہا

لیکن ابھی بیلا کا پتہ معلوم کرنا زیادہ ضروری ہے ولید نے کہا

انکل کیا آپ ہمیں بتا سکتے ہیں مسٹر احمد نے ہماری بہن بیلا کو کہاں رکھا ہوا ہے ولید نے لیزا کے پاپا سے پوچھا تو لیزا کے والد آنکھیں بند کر کے کچھ پڑھنے لگے۔

جب انہوں نے آنکھیں کھولی تو تینوں ان کے جواب کے منتظر کھڑے تھے۔

لیزا کے والد نے ان کو بتا دیا تھا کہ بیلا کہاں ہے اور یہ بھی بتایا تھا کہ جلدی جاؤ احمد گھر آنے والا ہے۔

لیزا کے والد نے کہا۔

تو تینوں وہاں سے غائب ہو گ ئے

....

احمد صاحب سب سے پہلے لیزا کے پاپا کے پاس آئے تھے لیکن جب انہوں نے اپنے Vampire کی گردنیں الگ جن کو رکھوالی کرنے کا کہا تھا ان دیکھی تو جلدی سے اند گ ئے لیکن وہاں لیزا کے والد نہیں تھے اب ان کا رخ اس طرف تھا جہاں بیلا کو رکھا ہوا تھا

....

احمد صاحب کمرے میں پہنچے تو بیلا بھی وہاں سے غائب تھی

نہیں چھوڑوں گا میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا احمد صاحب نے غصے سے کرسی کو ٹھوکر مارتے ہوئے کہا

....

احمد صاحب کے پہنچنے سے پہلے ہی ولی لوگ وہاں پر پہنچ چکے تھے

احمد صاحب نے بیلا کو بے ہوش رکھا ہوا تھا۔

تینوں بیلا کو وہاں سے لے گئے تھے

....

آیات کو ہوش آیا تو اس کے پاس ولید بیٹھا ہوا تھا ولید نے آیات کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔

ایک دن کے اندر ہی آیات بہت کمزور ہو گئی تھی

آیات نے اٹھنے کی کوشش کی تو ولید نے اس کی مدد کی آیات نے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگالی تھی۔

ایم سوری کافی دیر دونوں میں خاموشی رہی پھر ولید کی آواز آیات کے کانوں میں پڑی تو آیات نے ولید کی طرف دیکھا

جس کی نظریں جھکی ہوئ تھیں

آیات کو ولید کا نظریں جھکانا بلکل بھی اچھا نہیں لگا تھا

اس میں آپ کی کیا غلطی ہے

اور وہ بھیڑیے کون تھے۔

آیات نے پوچھا

ولید کو لگا آیات کو اب سارا سچ معلوم ہو جانا چاہیے

اس لئے ولید آیات کو سارا سچ بتانے لگا

جیسے جیسے ولید آیات کو بتا رہا تھا آیات کی آنکھوں میں پانی آ گیا تھا۔

ہے vampire اسے اس بات کا بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ لیزا ابھی

لیکن اب سب ٹھیک ہے بیلا اور لیزا کے پاپا دونوں محفوظ ہیں ولید نے کہا

آیات نے ہاں میں سر ہلایا۔

بنانا چاہیے تھا۔ vampire آیات یار سوری مجھے تم سے پوچھ کر تمہیں

لیکن میں اپنے پیار کے معاملے میں خود غرض ہو گیا تھا

مجھے ڈر تھا کوئی تمہیں نقصان نا پہنچا دے اور ڈیڈ میرا مطلب ہے مسٹر احمد

بنایا تھا۔ vampire وہ بھی کبھی نا مانتے اس لئے میں نے تمہیں

ولید نے چہرے پر شرمندگی لئے آیات کو کہا

میں نے تمہیں معاف کر دیا تھا جب میری ماما نے مجھے سمجھایا تھا۔

بننے سے تھا میں خون نہیں پینا چاہتی Vampire لیکن مجھے مسئلہ صرف

آیات نے رونے والی شکل بنا کر کہا اور ولید کا قہقہہ پورے کمرے میں گھونجا

تھا۔

خون تو پینا پڑے گا یار بہت مزے کا ہوتا ہے

ولید نے مزے سے کہا

تم آیات نے کچھ کہنا چاہا جب ولید بولا تم نہیں یار آپ بولو شوہر ہوں تمھارا

تھوڑی عزت ہی کر لو ولید نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا

آیات ولید کے بات پر مسکرا پڑی تھی اور ولید یہی تو چاہتا تھا کہ آیات اس حادثے کو جلد بھول جائے

....

بیلا کو ہوش آیا تو اس کی نظر موسی پر پڑی جو بیلا کو ہی دیکھ رہا تھا۔

مجھے کس نے قید کیا تھا بیلا نے اٹھتے ہی پوچھا

موسی نے اپنے دماغ کے ذریعے بیلا کو سب بتا دیا تھا بیلا رونے لگی تھی

بیلا تم اس انسان کے لیے رو رہی ہو جس نے تمھارے ماں باپ کو مارا تھا موسی نے بیلا کے پاس آتے ہوئے کہا

لیکن انہوں نے ہمیں اپنے بچوں کی طرح پالا تھا بیلا نے روتے ہوئے کہا

ہاں لیکن اپنے مقصد کے لئے موسی نے کہا

بھائی کہاں ہیں

بیلا نے ولی اور ولید کے بارے میں پوچھا

ان کو کچھ کام تھا تھوڑی دیر تک آجائے گ ئے موسی نے کہا

کیا تم ابھی بھی اس vampire مسٹر احمد کے ساتھ جس سے شادی کرو گی

نے کہا تھا موسی نے بیلا سے پوچھا

نہیں میں اس سے شادی نہیں کروں گی بیلا نے کہا موسی بیلا کی بات سن کر خوش ہو گیا تھا

لیکن بیلا کی اگلی بات نے اس کی خوشی ختم کر دی تھی

میں اب کبھی بھی کسی سے بھی شادی نہیں کروں گی۔

بیلا کہہ کر وہاں سے چلی گی تھی موسی ابھی بھی اسی جگہ کو دیکھ رہا تھا جہاں سے بیلا گئ تھی

....

دن گزر رہے تھے احمد صاحب ابھی تک خاموش تھے

آیات بھی کافی حد تک سنبھل گئ تھی

یہ لوگ آج کافی دنوں بعد یونی آئے تھے

جاسم نے جب لیزا کو دیکھا تو اس کے پاس آیا تھا

ہیلو لیزا جاسم نے لیزا کے پاس آتے ہوئے کہا

ہیلو جاسم کیسے ہو تم؟

لیزا نے خوشی سے پوچھا

میں ٹھیک ہوں تم کہاں تھی یونی کیوں نہیں آرہی تھی

جاسم نے پوچھا وہ میری ماما کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی لیزا نے جلدی سے کہا

اووو واب کیسی ہے جاسم نے پوچھا

اب تو وہ کافی حد تک ٹھیک ہیں لیزا نے مسکراتے ہوئے کہا

لیزا میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں جاسم نے کہا بیلا اور آیات کھڑی دونوں کی باتیں سن رہی تھی۔

ہاں کہو لیزا نے کہا

جاسم نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر لیزا کا ہاتھ پکڑا اور کہا

لیزا کیا تم مجھ سے شادی کرنا چاہو گی

جاسم نے پوچھا لیزا آنکھیں پھاڑے ایک ہاتھ اپنے منہ پر رکھ کر جاسم کو دیکھ رہی تھی

آیات اور بیلا کا بھی یہی حال تھا کچھ فاصلے پر ولی لوگ کھڑے تھے ولی نے جب ھاسم کو دیکھا تو جاسم کے پاس جانے لگا

جب موسی نے اسے روکا

لیزا نے سامنے دیکھا تو ولی دونوں کو خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا

....

مالا

آج کل کاپ کر رہاہے سر دار نے مالا سے پوچھا جو سر جھکائے کھڑی mجک تھی

سر دار وہ اس لڑکی کو تلاش کر رہاہے جس کا آپ نے کہا تھا۔

مالا نے کہا

جو بھی تھا چاہے جکر اسے پسند نہیں ھ کر تا تھا لکنا مالا تو جکڑ کو پسند کرتی تھی اور پیار ر.ں ھ تو محبوب کی ہر ایک چزھ اچھی لگتی ہے پھر چاہے وہ کسی اور کو ہی کو ھں ناپسند کر تا ہو

اور اب مالا کو وہ لڑکی بھی عزیز تھی جو جکن کو پسند تھی

کو دنکہ مالا کو جکس بھی عزیز تھا

اس نے لزلا کے بارے.ں ما سر دار کو نہں مد بتایا تھا

ہہہمم تم جا سکتی ہو

سر دار نے کہا اور مالا وہاں سے چلی گئ۔

مالا کے جانے کے بعد ایک اور بھڑ گیا آیا تھا

مجھے جلک کی پل پل کی خبر چاہے ی سر دار نے سامنے کھڑے بھڑییے کو کہا

یا بھی وہاں سے چلا گات تھا۔dاور پھر وہ بھڑ

....

جک... .ں ی تمہں ب صرف دوست مانتی ہوں تم مرتے بہت اچھے دوست ہو.ں ن کسی اور کو پسند کرتی ہوں لزتا نے نظریں جھکا کر کہا تھا۔

جکا بنا کچھ بولے ءونی سے ہی چلا گا اتھا

ولی کو یہ سب سن کر اندر تک سکون مل گال تھا۔

جاسم بہت اچھا تھا لزدا کو اس.ں ما آج تک کوئ برائی نظر نہں ما آئ تھی لکنا وہ ولی کو پسند کرتی تھی اور اسے جکئ کا دل دکھا کر بھی برا لگ رہا تھا۔

لزیا بھی اپنے گھر چلی گئ تھی اسے اس وقت تنہائی چاہے د تھی جو یہاں نہں مل سکتی تھی۔

....

جک... نے لزھا کو گردن سے پکڑا ہوا تھا لزے اتقریباً بہوھش تھی۔

اگر تمہیں ن لگتا ہے کہ تم لزن اکو مجھ سے دور کر دوگ ےئ تو یہ تمھاری بھول ہے

جکھ نے لزھا کو زور سے دھکا دیا اور وہ سد تھی درخت کے ساتھ جا لگی تھی

اور اس ے سر سے خون نکلنے لگا تھا

لزرا صرف مرتی ہے جکی کہہ وہاں سے غائب ہو گا تھا ولی جلدی سے لزہا کے پاس آیا تھا

لزں الزاا کہتا ولی نندا سے ہڑ بڑا کر جا گا تھا

ولی نے اپنے ماتھے سے پسنہ صاف کاو

یہ خواب تھا ولی نے خود سے سوال کاو۔

اگر سچ.ں اجکت نے لزلا کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو کودنکہ وہ جکر کو شادی کے ل ئے منع کر چکی ہے

اگر ایسا ہوا تو.ں رجکت کو زندہ نہں ب چھوڑوں گا ولی نے دل.ں ھ سوچا۔

....

جکر خاموش بٹھا ہوا تھا جب مالا اس کے پاس آئ تم ٹھک ہو؟

مالا نے جکا کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا؟

کال تم مجھ سے شادی کرو گی جکھ نے مالا سے پوچھا چہرہ ابھی بھی سامنے تھا مالا توجکت کی بات سن کر حرنان ہو گئ تھی

لکنن تم تو اس لڑکی کو پسند کرتے ہو نا مالا نے کہا

وہ کسی اور کو پسند کرتی ہے اور اب مجھے محسوس ہو رہا ہے جب مں تمہں ی دھتکارتا تھا تو تمہں کں کسے ھ محسوس ہوتا ہو گا۔

مجھے معاف کر دو جکا نے کہا

جکھ یہ تم کیاھ باتیں کر رہے ہو اگر تم اس سے پاًر کرتے ہو تو زبردستی بھی اس سے شادی کر سکتے ہو

مالا نے کہا

وہ جکا کو پسند کرتی تھی اور اس کی خوشی بھی اسے بہت عزیز تھی

.یں لں اس سے پانر نہیں ں کرتا بس مجھے وہ پسند تھی

اور اگر .یں ںا اس سے زبردستی شادی کر بھی لو تو پاے ر تو وہ مجھ سے کبھی بھی نہیں ںا کر سکے گی الٹا مجھ سے نفرت کرے گی

وہ مریی بہت اچھی دوست ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ مں اپ ی دوستی نہں ی

کھوناچاہتا

جکس نے کہا

تم اپنی ساری زندگی مرےے ساتھ گزارناچاہو گی

جکس نے پھر سے مالا سے پوچھا۔

مالا کی آنکھوں ںں ن پانی آ گا اتھا

تم چاہو تو انکار بھی کر سکتی ہو جکا نے مالا سے کہا۔

نہں ما

.ں یں تم سے محبت کرتی ہوں.ں مد ہمشہ تمہارے ساتھ رہو گی مالا نے کہا

لکنا پھر ہم یہاں نہں ں رہے گ ۓ ہم یہاں سے دور چلے جاۓ مالا نے اپنی شرط رکھی

او کے

جکن نے مسکراتے ہوۓ کہا

زندگی.ں یں کبھی بھی اسے انسان کو کھونا نہں ت چاہے جو اپ سے پاتر کرتا تھا ﷺ ہو جکل نے بھی ییی یي Vampire ہو چاہے وہ انسان ہو یا

پر سر دار نے جس لڑکی کا کہا تھا وہ مالا نے بات ادھوری چھوڑتے ہوۓ کہا

وہ لڑکی مجھے مل گئ ہے لکنا اسے.ں ہ سر دار کے حوالے نہں کروں گا

جکو نے کہا

کون ہے وہ لڑکی اور تم کون اسے سر دار کے حوالے نہںھ کروگ ۓ مالا

نے پوچھا

وہ لڑکی لزاا ہے اور سر دار اپنے مطلب کے ل ۓ اسے حاصل کر با چاہتے

ہے جکہ نے کہا

لزہا ہے وہ لڑکی مالا نے حرنا نگی سے پوچھا

ہاں.ں ی کبھی بھی اپنی دوست سر دار کے حوالے نہںد کروں گا۔

جکہ نے کہا

تم رات کو تاھر رہنا ہم آج رات ہی یہاں سے بہت دور چلے جائے گ ئے

اور اس سے پہلے مجھے ایک کام کرنا ہے.ں اوہ کر کے آ تا ہوں۔

جکرنے کہا اور وہاں سے چلا گا ا

مالا بہت خوش تھی آخر آج اسے اس کا پاار مل گات تھا۔

....

جک... لز تا کے گھر گان تھا

لز...اصبح کے لے ک.ں ن تم سے معافی چاہتا ہوں

اور بس تک یہاں سے ہمیشہ کے لیے نہ جا رہا ہوں امید کرتا ہوں ہم ابھی بھی دوست ہیں گا

جکی نے امید بھری نظروں سے لزا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

بلکل ہم ہمیشہ اچھے دوست رہے گے

مجھے لگا تھا رچ نے اپنے دوست کو کھو دیا ہے

لزا نے مسکراتے ہوئے کہا

مجھے بھی ایسا ہی لگا تھا جکن نے کہا

اور پھر دونوں ہنس پڑے

لزھا.ںح تمہیں.ہ کچھ بتاناچاہتاہوں مجھے نہیں.د معلوم تمہیں.پ اپنی اصلتی کا

پتہ ہے کہ نہیں.ن لکن.ں.ر بس تمہیں.ں اتنا بتاناچاہتاہوں.ں.ل ایک بھڑیا

ہوں اور ہماراسر دار تمہاری تلاش.ں.ہ ہے

اس نے مرنے ذمہ تمہیں ڈھونڈنے کا کام لگایا تھا

اور اب.ں.ا یہاں سے جارہاہو تو وہ کسی اور بھڑلیے کو تمھارے پچھے لگائے گا

اس لے ی اپنی حفاظت کرنا

تم بہت طاقتور ہو

جکر نے کہا

لزرا کو یہ سن کر حرر انگی ہوئ تھی کہ جاسم ایک بھڑھیا ہے

اگر تمہیں ںن معلوم ہے کہ .ں رہی وہی لڑکی ہوں جسے تمھارا سردار ڈھونڈ رہا ہے تو تم نے مجھے ان کے حوالے کو اں نہیں ہ کاہ لزانے پو چھا

کو چنکہ تم مرلی دوست ہو اور .ں ںن اپنی دوست کے ساتھ کبھی غلط نہیںھ کر سکتا

جکں نے مسکراتے ہوئے کہا

اوکے اب .ں ق چلتا ہوں اپنا خارل رکھنا

جلک نے کہا

تم بھی اپنا خاتل رکھنا لزھانے مسکراتے ہوئے کہا

جلک وہاں سے جارہا تھا جب ولی وہاں آیا

یہ یہاں کاے کررہا تھا؟

ولی نے غصے سے پوچھا؟

گڈ بائے بولنے آیا تھا اور کچھ بتانے بھی لزئانے کہا

کای مطلب ولی نے پوچھا

جاسم ایک بھڑنیاہے اور وہ یہاں سے ہمشہی کے لئے جارہاہے

اور اس کے سردار کو مرا ای تلاش ہے اور جاسم مجھے کہنے آیا تھا کہ اپنی حفاظت کرنا لزرا نے عام سے لہجے مں ے کہا

تمہں حرں ت نہں ہ ہوئی کہ جاسم ایک بھڑیا ہے ولی نے حروانگی سے پوچھا جاسم کے جانے کا سن کر ولی کو سکون مل گاھ تھا

مرچی زندگی .ں مد جو کچھ ہو رہا ہے .ں و نے اب حرنان ہونا چھوڑ دیا ہے لزیا نے کہا

ہمممم یہ بھی ٹھکنظ ہے۔

ولی نے دل ہی دل میں کہا۔

....

جک... کے جانے کے بعد سردار نے مالا کو بلایا تھا

مالا اس وقت سردار کے سامنے موجود تھی

تم نے کل مجھ سے جھوٹ بولا تھا

سردار بے دہاڑتے ہوئے پوچھا

کون سا جھوٹ مالا نے ڈرتے ہوئے پوچھا

جکن کسی انسانی لڑکی کو پسند کرتا ہے یہ بات تم جانتی تھی تو مجھے کونں نہں لگ بتائ سردار نے غصے سے پوچھا

وہ..

مالا کو سمجھ نہں ا آرہی تھی کہ کاچ جواب دے لکنے جکن کی آواز کے نے اسے پرسکون کر دیا تھا

آپ کو جس نے بھی یہ معلومات دی ہے وہ غلط ہے سچ تو یہ ہے کہ ںں مالا سے پاار کرتا ہوں اور ہم دونوں بہت جلد شادی کرنے والے ہں

جکل نے کہا

سردار یہ سن کر خوش ہو گای تھا

یہ تو بہت اچھی خبر ہے سردار نے خوشی سے کہا

....

بلا... پلزگ ایک بار مرری بات سن لو پھر تمھارا جو بھی فصلہ ہو گاک مجھے منظور ہو گا

موسی کب سے بلائ کو منا رہا تھا لکنی بلاہ موسی کی بات نہں ن سن رہی تھی،

ولی روم.ں ماداخل ہوا تو اسے اپنے دوست کی حالت پر رحم آگاھ تھا

ولی نے موسی کو کہا تم جاؤ.ں ن بات کرتا ہوں موسی باہر چلا گاا تھا۔

بلای پہلے تحمل سے مری بات سن لو اس کے بعد سب کچھ تمھاری مرضی سے ہو گا

ولی نے بلای کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

بلای ولی کے چہرے کی طرف دیکھ رہی تھی

ولی نے سب کچھ بلاا کو بتا دیا

اور پھر بلاے کے جواب کا انتظار کرنے لگا

لکنی بھائی اسے مجھ سے بات تو کرنی چاہئیے تھی.بس تو ہمشہت اسے ہی غلط سمجھتی آئی ہوں

بلای نے پریشانی سے کہا

یار تم اسے بولنے کا موقع جو نہیں دیا تھی

ولی نے بات کا رخ مزاخ کی طرف موڑتے ہوئے کہا

بلای ولی کی بات پر ہنس پڑی اب تو تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے نہ موسی سے شادی کرنے.بس ولی نے بلات سے پوچھا

بلای نے ناں.بس سر ہلایا تھا

اس کے دل،ں م موسی کے لئے جو بھی خدشات تھے وہ ولی نے دور کر دیے

تھے۔

....

جک... اورمالارات کو یہاں سے بہت دور چلے گ ۓ تھے اور جکھ جانے

سے پہلے سردار کے لئے ایک لٹرا چھوڑ گاش تھا۔

جیک کہاں ہے؟

سردار نے اپنے وفادار سے پوچھا

سردار جیک اور مالارات سے غائب ہیں۔

ہمیں ان کے گھر سے یہ خط ملا ہے

اس بھیڑیے نے کہا

کیا لکھا ہے اس خط میں ؟ سر دار نے غصے سے پوچھا سر دار اس میں لکھا ہوا ہے میں اور مالا ہمیشہ کے ل ئے یہاں سے جا رہے ہیں کیونکہ میں یہاں رک کر مزید لوگوں کی جانیں نہیں لے سکتا اور جہاں تک بات ہے لڑکی کی تو وہ لڑکی مجھے مل گئ تھی لیکن میں نہیں چاہتا تھا اس معصوم کی جان آپ لے

شکریہ

بھیڑیے کے خاموش ہونے پر سر دار کی آواز پھر سے گونجی تھی

پتہ لگاؤ جیک کس لڑکی کے ساتھ زیادہ رہتا تھا یقیناً وہی لڑکی ہو گی

سر دار نے حکم صادر کیا

اور وہ بھیڑیا وہاں سے چلا گیا

بہت غلط کیا تم نے جیک تمہیں میں نے اپنے بیٹے کی طرح پالا تھا لیکن پتہ نہیں تم میں یہ اچھائی کا کیڑا کہاں سے آگیا

سردار نے غصے میں سوچا

....

موسی اور بیلا کا آج نکاح تھا موسی بہت خوش تھا

اس کی محبت ہمیشہ کے لیے اس کی ہونے والی تھی

آیات اور لیزا بیلا کے پاس تھیں دونوں بیلا کو تیار کر رہی تھیں۔

بیلا نے پارلر جانے سے انکار کر دیا تھا

گھر میں چھوٹی سی تقریب رکھی گئ تھی جس میں گھر کے لوگ شامل تھے

باہر سے کسی کو بھی نہیں بلایا تھا۔

سب کی موجودگی میں موسی کا نکاح ہوا تھا سب بہت خوش تھے.

....

اگلے دن جب لیزا اپنے گھر جا رہی تھی تو اس کے سامنے سردار آکر کھڑا ہو گیا تھا

لیزا سردار کو اپنے سامنے دیکھ کر ڈر گئ تھی سردار اپنی اصل حالت میں تھا اور باقی بھیڑیوں کی نسبت کافی بڑا بھی تھا۔

لیزا ابھی اس بھیڑیے کو دیکھ رہی تھی جب ایک آواز اسے سنائی دی

اس لڑکی سے دور رہو احمد صاحب نے سردار کو کہا

سردار اب خونخوار نظروں سے احمد کو گھور رہا تھا۔

سردار اب انسانی روپ میں آگیا تھا

یہ لڑکی میری ہے اور اسے میں اپنے ساتھ لے کر جاؤ گا سردار نے دھاڑتے ہوئے کہا

تو ٹھیک ہے ہم مقابلہ کر لیتے ہیں جو جیتا لڑکی اس کی ہو گی احمد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا

سردار بھی اپنی اصل حالت میں واپس آ گیا تھا

احمد صاحب کے بھی لمبے دانت نکل آئے تھے آنکھیں سرخ ہو گئ تھیں۔

دونوں ایک دوسرے کو مارنے کی کوشش کر رہے تھے

لیزا شوکڈ کھڑی دونوں کو دیکھ رہی تھی جو اس کے لئے لڑ رہے تھے

سر دار کی نسبت احمد صاحب زیادہ طاقتور تھے اس لئے انہوں نے سر دار کا دل نکال لیا تھا

سر دار وہی پر گر گیا تھا اور تھوڑی دیر بعد ہی مر گیا تھا۔

سر دار کا دل احمد کے ہاتھ میں تھا احمد نے دل دور پھینک دیا تھا

احمد صاحب لیزا کے پاس آئے جو ابھی بھی سر دار کی طرف دیکھ رہی تھی

احمد صاحب جانتے تھے کہ لیزا کو زبر دستی لے کر نہیں جاسکتے تھے اس لئے انہوں نے لیزا سے جھوٹ بولا.

بیٹا میں ولی کا فادر ہوں چلو میرے ساتھ احمد صاحب نے پیار سے کہا

لیزا ولی کا سن کر احمد صاحب کے ساتھ چل پڑی تھی۔

ولی نے احمد صاحب کا لیزا کو تو بتایا ہی نہیں تھا

اگر بتایا ہوتا تو وہ کبھی بھی ان کے ساتھ نا جاتی۔

....

کیا ہوا انکل سب ٹھیک ہے آپ نے ہمیں کیوں بلایا ہے ولی نے لیزا کے پاپا

سے پوچھا

لیزا احمد کے پاس ہے لیزا کے والد نے کہا

کیا؟

لیکن کیسے وہ کیسے ان کے پاس جا سکتی ہے وہ ان سے زیادہ طاقتور ہے ولید نے ولی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

میں نے اسے مسٹر احمد کی سچائی نہیں بتائی تھی ولی نے جواب دیا

کیا تم نے لیزا کو بتایا کیوں نہیں ولید نے حیرانگی سے پوچھا

ولی خاموش رہا اس کے پاس جواب نہیں تھا

اب تم دونوں یہ باتیں بند کرو اور کچھ سوچو کہ لیزا کو واپس کیسے لانا ہے۔

موسی نے دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ہاں چلو ولی نے کہا

....

انکل ولی کہاں ہے لیزا نے احمد صاحب سے پوچھا

وہ تو اُسی دن مجھے چھوڑ کر چلے گ ۓ تھے جس دن ان کو میری سچا معلوم ہوئ تھی احمد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا مطلب ؟

لیزا نے حیرانگی سے پوچھا اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا اسے احمد کے ساتھ نہیں آنا چاہیے تھا۔

لیکن اب تو کافی دیر ہو چکی تھی

تم سب باتوں کو چھوڑوں آج میں بہت جوش ہوں جو مجھے چاہیے تھا وہ مجھے آج مل گیا ہے میں تمھارا خون پی کر دنیا کا طاقتور vampire بن جاؤ گا۔

احمد نے ہنستے ہوئے کہا

آپ بھی لیزا نے حیرانگی سے کہا

خاموش لڑکی یہاں لیٹ جاؤ مجھے تمھارا خون چاہیے اس کے بعد تمہیں بہت آرام سے موت دوں گا

احمد صاحب نے کہا۔

اگر آپ کو معلوم ہے میں وہی لڑکی ہوں تو آپ کو میری طاقتوں کا بھی پتہ ہو گا لیزا نے طنزیہ کہا

ہاں جانتا ہوں لیکن یہاں تمھاری کوئی طاقت کام نہیں کرے گی اس جگہ پر کسی قسم کا جادو نہیں چلتا احمد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا

بھول ہے آپ کی افسوس ہو رہا مجھے آپ کی سوچ پر کاش آپ نے میری طاقتوں کے بارے میں تھوڑا اور معلوم کروایا ہوتا لیزا نے ہنستے ہوئے کہا

اس کی شکل بلکل ہی تبدیل ہو گئ تھی لمبے دانت کالی آنکھیں یہ خوبصورت لیزا تو کہی سے بھی نہیں لگ رہی تھی

لیزا نے احمد کو گردن سے پکڑا اور دیوار میں دے مارا

احمد صاحب اپنی طاقت کو یہاں استعمال نہیں کر سکتے تھے

لیزا نے احمد کو پکڑا اور پھر ایک ہی جھٹکے سے احمد کی گردتوڑ دی اور سر دھر سے الگ کر دیا

اور سر کو دروازے کی طرف پھینکا جہاں سے موسی لوگ اندر آرہے تھے

احمد صاحب کے خون کو لیزا نے ضائع نہیں ہونے دیا تھا لیزا نے سارا خون پی لیا تھا

تینوں کھڑے لیزا کو دیکھ رہے تھے لیزا کو جب ہوش آیا تو احمد صاحب سے ایک دم پیچھے ہوئ اور پھر خود بھی بیہوش ہو کر زمین پر گر گئ تھی۔

ولی نے لیزا کو اٹھایا اور وہاں سے لے گیا

ولید نے نفرت سے احمد صاحب کی باڈی کی طرف دیکھا اور پھر اسے آگ لگا کر وہاں سے چلا گیا

....

لیزا کو جب ہوش آیا تو اس نے ولی کو اپنے قریب بیٹھا ہوا دیکھا

ولی میں نے تمھارے بابا کو مار دیا لیزا نے روتے ہوئے کہا وہ...... لیزا لیزا نے کچھ کہنا چاہا جب ولی نے لیزا کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر چپ کروایا تم نے کچھ غلط نہیں کیا۔

پھر ولی نے احمد صاحب کے بارے میں سب کچھ لیزا کو بتا دیا

تم اپنے ڈیڈ سے ملنا چاہو گی ولی نے مسکراتے ہوئے پوچھا

ہاں لیزا نے جلدی سے کہا

چلو میرے ساتھ

ولی نے کہا اور لیزا کو اس کے والد کے پاس لے گیا تھا۔

لیزا کی ماما بھی وہی موجود تھی ان کو اپنے شوہر کو زندہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی تھی

اور ان کو ساری سچائی کا بھی معلوم ہو گیا تھا

والی کہانی پر یقین نہیں آرہا تھا لیکن پھر جب ان vampire پہلے تو ان کو بن کر دیکھایا پھر ان کو یقین آیا تھا vampire کے شوہر نے

لیزا اپنے والد کو دیکھ کر بہت تھی۔

....

آیات اپنی زندگی میں بہت خوش تھی ولید اس کی چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھتا تھا

وہ اللہ کی شکر گزار تھی جس نے اسے اتنا اچھا شوہر دیا تھا

....

موسی مجھے معاف کر دو

بیلا نے موسی سے کہا

معاف کیا مطلب ؟

موسی نے حیرانگی سے اپنی بیوی کی طرف دیکھا جو نکاح کے بعد اب اس کے سامنے آئی تھی۔

وی مجھے تمھاری بات سن لینی چاہیے تھی بیلا نے کہا

کوئی بات نہیں موسی نے مسکراتے ہوئے کہا اور بیلا کو گلے لگا یا۔

بیلا بھی موسی کے گلے لگنے پر مسکرا پڑی تھی۔

....

کچھ دنوں بعد ولی اور لیزا کا نکاح تھا

اور آخر کار آج وہ دن آگیا تھا

جب لیزا ولی کے روم میں اس کی دلہن بنی ہوئی بیٹھی ہوئی تھی۔

ولی اندر آیا تو لیزا کو دیکھ کر مبہوت سا ہو گیا تھا لیزا الگ ہی اتنی خوبصورت رہی تھی۔

ولی چلتا ہوا لیزا کے پاس آیا

اور اسے دیکھنے لگا۔

لیزا نے نظریں جھکائی ہوئی تھیں

ولی نے لیزا کا ہاتھ پکڑا اور اس میں ایک خوبصورت سی انگوٹھی پہنائی۔

تھینک یو میری زندگی کو خوبصورت بنانے کے لیے ولی نے کہتے ہی لیزا کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیے تھے۔ لیزا نے مسکرا کر اپنی آنکھیں بند کر لیں تھیں۔

دونوں جانتے تھے کہ وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ لیکن اظہار آج تک کسی نے نہیں کیا تھا

۔ کبھی کبھی کہنا ہی سب کچھ نہیں ہوتا۔

اب ان کی زندگی میں کوئی پریشانی نہیں تھی بس خوشیاں ہی خوشیاں تھیں۔

....

Aj mera dusra novel bhi khatam hogya hai

Ap sab ka bht bht shukriya

Or ap ko novel kesa lga zaror bate

Or jo kah rahe h k novel etni jldi khatam hoga tu ma un ko yah btana chahti hn yah fantasy base noval tha or mjy lga ese ab khatam ker dena chahiay qk mjhy lgta h ager novel ko fzol ma lamba kerte jao tu reader bhi bore ho jate h es liay ma ne es ka end ker dia or zyda lamba kerna mjy bahtr nhi lga

Like kare enjoy kare or khush rahein shukriya.......

❤